(ب) دیئے گئے جملوں سے تذکیر و تانیث چن کر قوسین میں درج کیجیے۔

1. لڑکی پڑھ رہی ہے لڑکا کھیل رہا ہے۔ (-)
2. مالی باغ کو پانی دے رہا ہے، مالن پھول چن رہی ہے۔ (-)
3. مرغ بانگ دے رہا ہے مرغی دانہ چگ رہی ہے۔ (-)
4. گھاٹ پر دھوبی کپڑے دھو رہا ہے، دھوبن کپڑے سکھا رہی ہے۔ (-)
5. کمرہ جماعت میں معلّمہ سبق پڑھا رہی ہے معلم نصیحت کر رہا ہے۔ (-)

(ج) ایسے حروف سے معمہ حل کیجیے جو لکھے جانے پر ایسا لفظ بنے جس کے تمام حروف ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہیں سبق میں تلاش کیجیے

مثال:- تسلیم

ت	س	ل	ی	م	
م		ت			
خ					
ع		ل			د
ص			ح		
	ی		ت		
	ف		گ		

V تخلیقی صلاحیت

(الف)

1. آپ بینک میں اپنا کھاتہ کھولنے کے لئے گئے ہیں وہاں پر آپ کے اور بینک کے کلرک کے درمیان ہونے والی گفتگو لکھیے۔

آپ: ....

کلرک: ....

آپ: ....

کلرک: ....

(ب) دیئے گئے اشاروں کی مدد سے ایک کہانی تخلیق کیجیے۔

اشارے: احمد - سڑک - گزر - اندھے شخص - سڑک عبور - حادثہ - زخمی - دواخانہ - علاج - مدد - دعائیں - خوش

SCERT TELANGANA

(ج)

1. کوئی یادگار واقعہ جس سے آپ بہت خوش ہوئے ہوں' اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

VI توصیف

1. بس میں سیٹ پر بیٹھنے کے لئے جب دو لڑکے جھگڑ رہے تھے تو صادق نے انہیں جھگڑنے سے باز رکھا اور آپس میں صلح کروائی صادق کے اس کام کو سراہتے ہوئے ان کی توصیف کیجیے۔
2. اچھے اخلاق کی بنیاد پر آپ کے دوست کو اسکول کی سطح پر تہنیت پیش کی گئی آپ ان کو تحریری طور پر مبارکباد پیش کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

i. ماجد کل آئے گا۔	ii. میں پڑھوں گا۔
iii. حامد کل ممبئی جائے گا۔	iv. تم سمجھو گے۔
v. ہم فرش پر بیٹھیں گے۔	vi. شمع جلے گی۔

(1) مندرجہ بالا جملے کونسے زمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔

آئے گا، پڑھوں گا، جائے گا، سمجھو گے، بیٹھیں گے، جلے گی

ایسے کام ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آنے والے زمانہ میں واقع ہوں گے۔

(2) مندرجہ ذیل جملوں میں آئندہ زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

مثلاً: وہ کھیتوں میں کام کرتا رہے گا۔

1. ہم ضرور پڑھیں گے۔	2. وہ ضرور آئیں گے۔
3. کیا تم آو گے۔	4. ہم کھیلیں گے۔

(3) ایسے جملے اپنے درسی کتاب کے سبق/نظم میں تلاش کیجیے اور لکھیے جس میں کسی کام کا آئندہ زمانے میں ہونا یا کرنا پایا جائے۔

....

....

....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. مختلف زبانوں کے اقوال زرین جمع کیجیے روزانہ دعائیہ اجتماع میں سنائیے اور اپنے پورٹ فولیو میں لگائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1.	میں اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2.	میں اچھے انداز میں گفتگو کرسکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3.	گفتگو کے آداب پر مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4.	دیے گئے اشاروں کی مدد سے مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

دوسرا یونٹ

9. پرندے کی فریاد

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

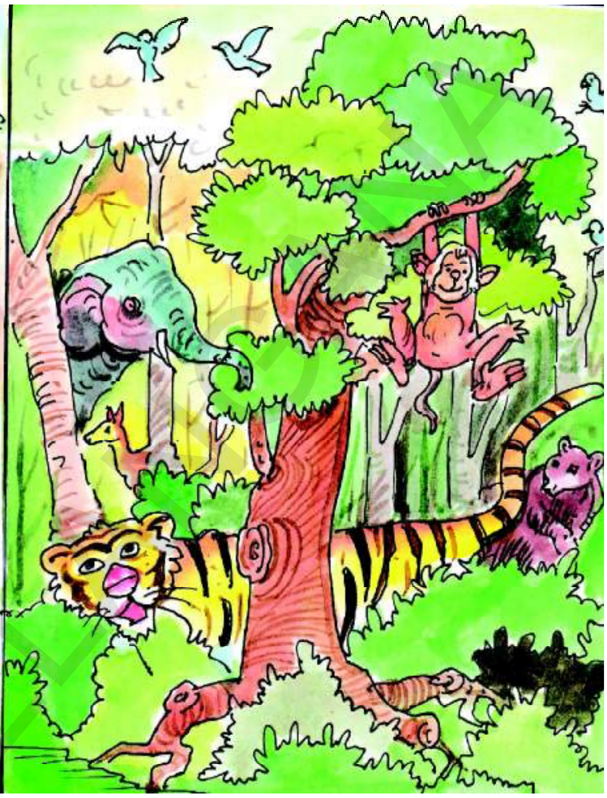

(1)

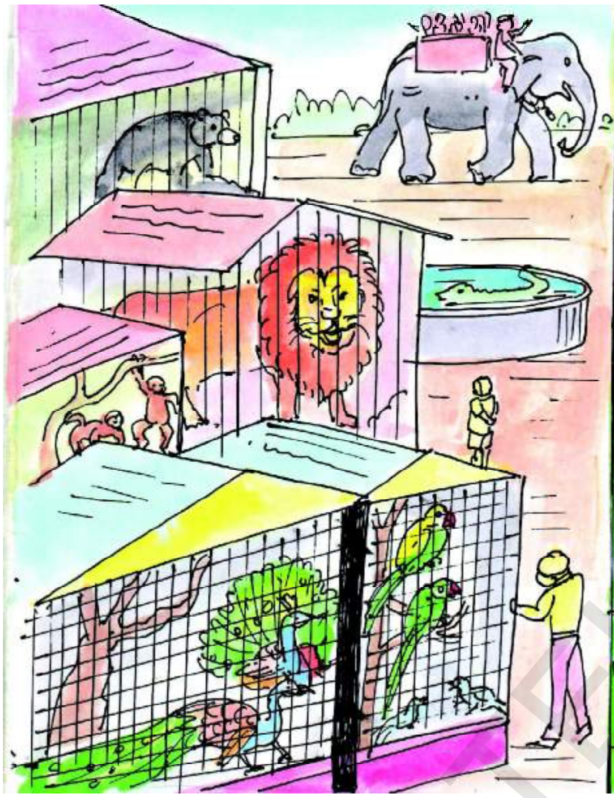

(2)

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی اور دوسری تصویر میں آپ کو کیا فرق نظر آ رہا ہے؟
2. کونسی تصویر میں جانور/ پرندے آزاد اور چہچہاتے نظر آ رہے ہیں؟ کیوں؟
3. اس تصویر میں اُداس اُداس کون ہیں؟ اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا

کیا بدنصیب ہوں میں، گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں

آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

اس قید کا الٰہی دکھڑا کسے سناؤں
ڈر ہے یہیں قفس میں، میں غم سے مر نہ جاؤں

SCERT TELANGANA

جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہوگیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے
آزاد مجھ کو کردے او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی تو چھوڑ کر دعا لے

علامہ اقبالؔ

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I- سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم کے شاعر کون ہیں؟ ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
2. پرندے کی فریاد کیا ہے؟
3. ہم گھروں میں کون کونسے جانور اور پرندے پالتے ہیں اور کیوں؟
4. کیا آپ اپنے پسندیدہ پرندے کو قید میں رکھنا پسند کریں گے؟ کیوں؟
5. نظم میں ''وطن'' لفظ سے کیا مراد لیا گیا ہے؟
6. اگر آپ چند دنوں کے لئے اپنے گھر سے دور رہیں تو تب آپ کیسا محسوس کریں گے؟

II- روانی سے پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. وضاحت کیجیے

''دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے''

2. دیئے گئے مصرعہ اولیٰ کو مصرعہ ثانی سے جوڑیئے۔

i) جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے

....

ii) آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں

....

iii) آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی

....

(ب)

1. ان اشعار کو پڑھیے جن میں کیا، کہاں اور کیسے الفاظ کو استعمال کیا گیا ہے۔
2. نظم کے ایسے الفاظ کو لکھیے جس میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہو۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. نظم کا وہ شعر کونسا ہے جس میں ''قفس'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟
2. پرندہ اپنے آپ کو کیوں بدنصیب سمجھ رہا ہے؟

SCERT TELANGANA

3. پرندہ اپنے وطن کی کونسی یادوں کو تازہ کررہا ہے؟
4. پرندہ اس نظم میں اپنی بدنصیبی کو ظاہر کرنے کے لئے کن الفاظ کا سہارا لیا؟
5. جب سے پرندے کا چمن چھوٹا ہے اس کے دل کا کیا حال ہوگیا ہے بیان کیجیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے ۔

1. پرندے نے اپنے آپ کو بدنصیب کیوں تصور کررہا ہے؟
2. اس نظم میں پرندہ اپنے غم کا اظہار کیا ہے۔ عام طور پر ہم کب غمگین ہوتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
3. پرندے کے ساتھی وطن میں خوش ہیں۔ اور وہ غم سے گھرا ہوا ہے۔ اگر آپ قیدی ہوں تو اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیں گے ۔
4. آزادی اور قید میں کیا فرق ہے؟
5. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

IV لفظیات

(الف) ذیل کے مصرعوں سے پہلے 'کیوں' کیا اور کیسے لگا کر پڑھیے

آتا ہے یاد مجھ کو گذرا ہوا زمانہ
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

(ب) لفظ ''بے زبان'' اور ''بے گناہ'' جیسے مزید الفاظ لکھیے ۔

....

....

(ج) دیئے گئے الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑیئے ۔

الفاظ		معنی	
صدا	=	بدقسمت	( )
قیدی	=	پنجرہ	( )
قفس	=	زندانی	( )
آزاد	=	آواز	( )
بدنصیب	=	خودمختار	( )

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(د) دیئے گئے اشارہ کی مناسبت سے بننے والے لفظ کے حروف کو ترتیب سے لکھ کر خالی جگہ میں لفظ لکھیے۔

گ	ب	ا	ل		ایک پھول کا نام	گلاب
ب	ک	ت	و	ر	ایک پرندے کا نام	
ت	ا	چ	ی		ایک جنگلی جانور	
ل	م	گ	ن		ہفتہ کا ایک دن	
ش	ش	ک	م		خشک میوہ کا نام	
گ	ن	ا	ر	و	ایک پھل کا نام	
ل	ک	و	ی		ایک سبزی کا نام	

V تخلیقی اظہار

1. اس نظم کے مرکزی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی ایک کہانی لکھیے۔
2. کسی پالتو پرندے پر ایک مضمون لکھیے۔
3. پرندے یا جانوروں کو اپنے شوق کے لئے قید یا شکار کرنا قانوناً جرم ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کیجیے اور مدرسہ کی دیوار پر چسپاں کیجیے۔

VI توصیف

1. آپ کے ساتھیوں میں جنھوں نے پرندوں / جانوروں سے صلہ رحمی کا سلوک کیا ہے اپنے ساتھیوں کی فہرست مرتب کیجیے اور ان سے کہیے کہ وہ اپنے تاثرات بیان کریں

VII زبان شناسی

1. آنے والے زمانہ میں جو کام واقع ہوگا اُس زمانے کو ''زمانہ مستقبل'' کہتے ہیں۔

ایسا کام جن کا کرنا یا ہونا آئندہ زمانہ میں واقع ہو **''فعل مستقبل''** کہلاتا ہے۔

(الف) فعل مستقبل کے ایسے جملے لکھے جس میں آئندہ زمانہ میں کام ہونا یا کام کا جاری رہنا پایا جائے۔

ایسے جملے جس میں کام کا ہونا، آئندہ زمانہ میں پایا جائے	ایسے جملے لکھئے جس میں کام جاری رہنا آئندہ زمانہ میں پایا جائے
مثلاً:- وہ آئے گا	ہم چل رہے ہوں گے
1.	1.
2.	2.
3.	3.
4.	4.
5.	5.

SCERT TELANGANA

2. ذیل کا پیراگراف پڑھ کر سوال کا جواب لکھیے۔

کوڑے دانوں میں پھینکی جانے والی یہ پالی تھین تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس اور بکریاں جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہورہی ہے۔ ان پالی تھین تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہوسکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی صحت کے لیے مضر ہوسکتا ہے۔

A درج بالا پیراگراف میں ''فعلِ حال'' اور ''فعلِ مستقبل'' والے جملے الگ کرکے لکھیے

(i) .... (ii) ....

(iii) .... (iv) ....

3. ان مصرعوں کو پڑھیے اور فعلِ مستقبل والے موزوں حصے سے جوڑیے۔

نہ ہم روشنی دن کی	گائیں گے مل کر ترانہ
چمک اپنی	مدد گار رہوگی
حمایت کا	دیکھیں گے لیکن
ہر ایک توپ بچ کی	دکھلائیں گے اب بھلے دن

منصوبہ کام

1. مذہب اسلام نے ہر ایک کے حقوق بیان کیے ہیں۔ جانوروں کے حقوق کے بارے میں احادیث جمع کیجیے۔
2. پرندوں پر لکھی گئی نظمیں اپنے والدین، دوستوں اور اساتذہ کی مدد سے اکٹھا کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں آزادی کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہوچکا/ہوچکی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں اس نظم کو نثر میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

چڑیا کو پیاس لگی

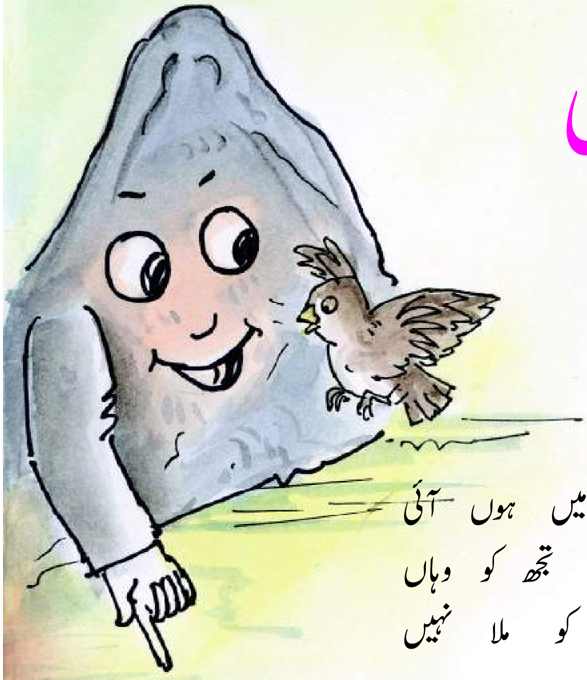

(1) چڑیا کوّے کے پاس

چڑیا بولی کوّے بھائی کوّے بھائی   پانی پینے میں ہوں آئی
کوّا بولا املی کا ہے پیڑ جہاں   پانی ملے گا تجھ کو وہاں
چڑیا دوڑی وہاں گئی   پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

(2) چڑیا ہنس کے پاس

چڑیا بولی اجی ہنس میاں اجی ہنس میاں   پانی ملے گا مجھ کو کہاں
ہنس بولا ابر پر اُڑ کر جلدی جا   پانی کا ہے حوض بھرا
چڑیا دوڑی وہاں گئی   پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

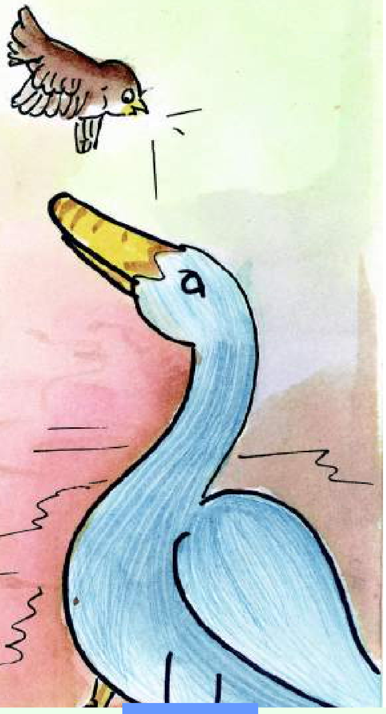

(3) چڑیا پہاڑ کے پاس

چڑیا بولی پہاڑ راجا پر جاؤں گی   پانی اُس سے مانگوں گی
چڑیا اُڑتی اُڑتی وہاں گئی   حالت اپنی اُس سے کہی
پہاڑ بولا آ ننھی   تجھ کو دیتا ہوں پانی
میرے دامن میں جو ہے نالا   اُس میں جھل جھل پانی بہتا
ٹھنڈا پانی پی لے جاکر   خوش ہو اپنی پیاس بجھا کر
چڑیا جب نالے پر آئی
پانی پی کے پیاس بجھائی

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

10. اَوَنتی

تصویر دیکھیے - غور کیجیے - اظہارِ خیال کیجیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

☆ پہلی تصویر میں ساجد ہاتھ میں کیا پہنا ہے؟ اور وہ ہاتھ میں کیا پکڑے ہوئے ہے؟

☆ راشد، ساجد سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟

☆ ساجد کی غلطی سے راشد کیسے فائدہ اُٹھا رہا ہے؟

☆ ساجد اور راشد آپ کی نظر میں کیسے ہیں؟

☆ تصویری واقعہ سے آپ نے کیا سیکھا؟

بچّو! ایسا کیجیے

◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔

◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

اَونتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔غریبوں کا تو وہ بہت ہی عزیز دوست تھا۔اس لیے لوگ اُس سے بڑی محبت کرتے تھے بعض لوگ اُس سے حسد کرتے اور اُس کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔لیکن اَونتی اپنے سلوک اور سوجھ بوجھ سے انھیں اپنا ہم نوا بنالیتا۔

ایک بار اَونتی کا مذاق اُڑانے کے لیے ایک آدمی نے اُس سے کہا میں !رات کو سو رہا تھا تو میرا منہ کھلا رہ گیا۔اُسی وقت ایک چوہا آیا اور میرے منہ میں گھس کر میرے پیٹ میں چلا گیا۔اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔

اَونتی نے فوراً جواب دیا۔''میرے دوست، بس ایک ہی علاج ہے۔تم ایک زندہ بلی کو پکڑ کر اُسے نگل جاؤ''

ایک دن اَونتی کسی دوست کی بارات میں گیا۔براتیوں کو بہت اچھا کھانا کھلایا گیا۔اَونتی نے بھی خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔کھانا کھاتے وقت اُس نے دیکھا کہ ایک مہمان مٹھائیاں صرف کھا ہی نہیں رہا ہے بلکہ جیب میں بھی بھرتا جا رہا ہے۔اَونتی بھلا ایسے موقعے پر کب چوکنے والا تھا۔وہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور چائے کی کیتلی اُٹھا کر اُس مہمان کی جیب میں اُنڈیلنے لگا وہ ناراض ہو کر بولا۔''یہ کیا بدتمیزی ہے'' چائے اُنڈیلتے اُنڈیلتے اونتی نے بھولے پن سے جواب دیا'' بھائی، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں۔آپ کی جیب نے بہت ساری مٹھائیاں کھائی ہیں اس لیے اُسے پیاس بھی ضرور لگی ہوگی۔میں اُسے چائے پلا رہا ہوں۔''

ایک بار اَونتی کے مُلک میں تین غیر ملکی تاجر آئے۔اس ملک کے بادشاہ کے دربار میں آکر انھوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہمارے سوالوں کے جواب دیئے جائیں۔وہاں کوئی ان کے سوالوں کا جواب نہ دے سکا۔یہاں تک کہ بادشاہ بھی اُلجھن میں مبتلا ہوگیا۔کسی نے بادشاہ کو رائے دی کہ اَونتی کو بلایا جائے وہی ان سوالوں کا جواب دے سکتا ہے۔بادشاہ نے اَونتی کو بلانے کی اجازت دے دی۔ہاتھ میں لاٹھی لیے اپنے گدھے پر سوار اَونتی دربار میں حاضر ہوا۔بادشاہ نے اسے

SCERT TELANGANA

تاجروں کے سوالوں کا جواب دینے کا حکم دیا۔اَوَنتی نے کہا کہ تاجر اپنے سوال پوچھیں۔

پہلے تاجر نے سوال کیا۔''بتاؤ زمین کا مرکز کہاں ہے؟''

اَوَنتی نے کسی تامّل کے بغیر لاٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔''ٹھیک وہاں، جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے۔وہیں زمین کا مرکز ہے۔''

اَوَنتی کا جواب سن کر تاجر بہت متعجب ہوا۔اس نے پوچھا۔''آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مرکز وہیں پر ہے اور کسی دوسری جگہ نہیں ہے۔''

''اگر آپ یقین نہیں کرتے تو جا کر خود ناپ لیں۔مرکز اس جگہ سے بال برابر بھی ادھر یا اُدھر نکلے تو میں مان لوں گا کہ میرا جواب غلط ہے۔''اَوَنتی کے جواب سے تاجر لاجواب ہو گیا۔

اَوَنتی نے اب دوسرے تاجر سے اس کا سوال پوچھا۔دوسرے تاجر نے کہا۔''کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آسمان میں کتنے تارے ہیں؟''

اَوَنتی نے فوراً جواب دیا۔''میرے گدھے کے بدن پر جتنے بال ہیں، آسمان میں ٹھیک اتنے ہی تارے ہیں۔نہ ایک کم نہ ایک زیادہ۔''

تاجر نے پوچھا۔''آپ یہ کیسے ثابت کر سکتے ہیں؟''

اَوَنتی بولا۔''یقین نہ آئے تو گن کر دیکھ لو، اگر کم یا زیادہ ہوں تو کہنا۔''

تاجر بولا۔''بھلا گدھے کے بال کیسے گنے جا سکتے ہیں؟''

اَوَنتی نے کہا۔''تو تم ہی بتاؤ کہ آسمان کے تارے کیوں کر گنے جا سکتے ہیں؟''بے چارا تاجر کوئی جواب نہ دے سکا، چپ ہو گیا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

اب تیسرے تاجر کی باری آئی۔ اَونتی نے اس سے بھی سوال پوچھنے کو کہا۔ تیسرے تاجر نے اپنے سر کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہا: ’’اچھا بتاؤ میرے سر پر کتنے بال ہیں؟‘‘

اَونتی نے ہنس کر کہا۔ ’’اگر تم بتادو کہ میرے گدھے کی دم میں کتنے بال ہیں تو میں تمہارے سر کے بالوں کی تعداد بتادوں گا۔ یہ سن کر تاجر لاجواب ہوگیا اور بغلیں جھانکنے لگا۔

سب درباری اَونتی کے جوابات سن کر حیرت میں تھے۔ بادشاہ نے اسے حاضر جوابی اور ہوشیاری کا انعام دیا اور تینوں تاجر اپنا منہ لٹکائے واپس چلے گئے۔

ایک بار ایک غریب مزدور نے ایک سرائے والے سے مرغی کا کباب لے کر کھالیا۔ اس دن اُس کے پاس پیسے نہ تھے۔ وہ قیمت فوراً نہ دے سکا اور دوسرے دن کا وعدہ کر کے چلا گیا۔ جب وہ دوسرے دن قیمت دینے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایک ہزار روپے طلب کیے۔

مزدور کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا ’’ایک ہزار روپے‘‘! وہ سرائے والے سے بولا ’’ایک مرغی کے کباب کی قیمت ایک ہزار روپے۔‘‘ کیوں نہیں، تم خود ہی حساب لگالو۔ اگر تم مرغی نہ کھاتے تو وہ کتنے انڈے دیتی؟ ان انڈوں سے کتنے بچے نکلتے؟ اور اس طرح جتنے بچے نکلتے ان کی قیمت اتنی ہی ہوتی ہے۔‘‘ سرائے کے مالک نے کہا۔

مزدور نے کہا ’’میں اتنا پیسہ نہیں دوں گا۔‘‘

ان دونوں میں جھگڑا ہونے لگا۔ آخر کار وہ عدالت میں پہنچے۔’’منصف نے انھیں اگلے دن اپنے اپنے وکیل کے ساتھ آنے کو کہا۔

مزدور نے اَونتی کے بارے میں سن رکھا تھا۔ وہ اَونتی کے پاس گیا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اَونتی نے مزدور سے کہا۔ ’’تم ٹھیک وقت پر عدالت میں پہنچ جانا۔ میں وہیں آجاؤں گا۔‘‘

اگلے دن ٹھیک وقت پر سرائے کا مالک اور مزدور عدالت میں پہنچے۔ سرائے کے مالک نے وہی پرانی کہانی دہرائی۔ اب مزدور کو اپنی حمایت میں کچھ کہنا تھا۔ لیکن اس وقت تک اَونتی وہاں پہنچ نہیں پایا تھا جس سے مزدور بہت پریشان ہوا۔

تھوڑی دیر میں اَونتی وہاں آپہنچا۔ اس نے دیر سے پہنچنے کے لیے معافی مانگی اور کہا: آج مجھے کھیت میں گیہوں بونا تھا۔ اس لیے میں انھیں بھنوانے چلا گیا تھا۔‘‘ اس بات پر سب لوگ ہنس پڑے۔

منصف نے اَونتی سے پوچھا ’’کیا کہیں بھنے ہوئے گیہوں سے بھی پودے اُگتے ہیں؟

اَونتی بولا۔‘‘ آپ ٹھیک کہتے ہیں جناب، بھنے ہوئے گیہوں سے پودے نہیں اُگ سکتے۔ اسی طرح بھنی ہوئی مرغی بھی انڈا نہیں دے سکتی۔‘‘

منصف کو اَونتی کی بات بالکل ٹھیک معلوم ہوئی۔ اس لیے اس نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔’’ سرائے کے مالک کو صرف ایک مرغی کی قیمت پانے کا اختیار ہے۔‘‘

(جاپانی کہانی کا ترجمہ)

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. عام طور پر خوش مزاج اور ہنس مکھ لوگوں کو کیوں پسند کیا جاتا ہے؟
2. آپ کی پسندیدہ شخصیت کون ہے؟ اور کیوں۔
3. بادشاہ کی الجھن کو کس نے اور کیسے دور کیا؟
4. حاضر جواب اور حاضر دماغ لوگ ہر جگہ کامیاب رہتے ہیں۔کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) دیے گئے جملوں کو بغور پڑھ کر صحیح جملوں کے آگے (✓) کا نشان لگائیے۔

1. اَوَنتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔ (   )
2. اَوَنتی نے چائے کی کیتلی اُٹھا کر مہمان کے سر پر اُنڈیل دیا (   )
3. اَوَنتی کے ملک میں پانچ غیر ملکی تاجر آئے۔ (   )
4. بادشاہ کے دربار میں تاجروں نے اَوَنتی سے تین سوالات کئے۔ (   )
5. سرائے کے مالک نے مزدور سے مرغی کے کباب کے ایک ہزار روپے طلب کیے۔ (   )
6. بادشاہ نے اَوَنتی کی حاضر جوابی پر سزا دی۔ (   )

(ب) اس کہانی میں تاجر اور اَوَنتی کے درمیان ہونے والے مکالمے کو تحریر کیجیے۔

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. اس کہانی میں آپ کو کونسا واقعہ پسند آیا؟ اور کیوں؟
2. لوگ اَوَنتی سے کیوں حسد کرتے تھے؟
3. اس کہانی کا مرکزی کردار کون ہے؟ اور وہ کیوں مقبول ہوا؟
4. شخص نے اَوَنتی کا مذاق کس طرح اُڑایا؟
5. مزدور کو اَوَنتی نے کیسے انصاف دلوایا؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کو حاضر دماغی کا کوئی واقعہ یاد ہو تو لکھیے۔
2. اَونتی کے کردار اور اس کی حاضر دماغی کو اپنے الفاظ میں لکھیے؟
3. اگر آپ اَونتی کی جگہ پر ہوتے تو دعوت میں مٹھائیاں چرانے والے شخص کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے؟
4. اَونتی نے تاجر کے سوالات کے جواب دیئے۔ اگر آپ ہوتے تو کیا جوابات دیتے؟ لکھیے۔ کیوں؟
5. منصف نے جو فیصلہ دیا وہ کس حد تک صحیح ہے؟ لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے جملے پڑھ کر ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

1. جس مقام پر خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ ....
2. جہاں پر مسافر قیام کرتے ہیں۔ ....
3. جس جگہ پر انصاف کیا جاتا ہے۔ ....
4. جہاں پر بادشاہ رعایا کی فریاد سنتا ہے۔ ....
5. جہاں پر اناج کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ....
6. جہاں پر مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ....

(ب) ان واحد الفاظ کی جمع بنائیے

غریب = ...
مرکز = ...
ملک = ...
خواہش = ...
شخص = ...
فیصلہ = ...

SCERT TELANGANA

(ج) اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجئے الفاظ کو سبق میں تلاش کیجیے۔

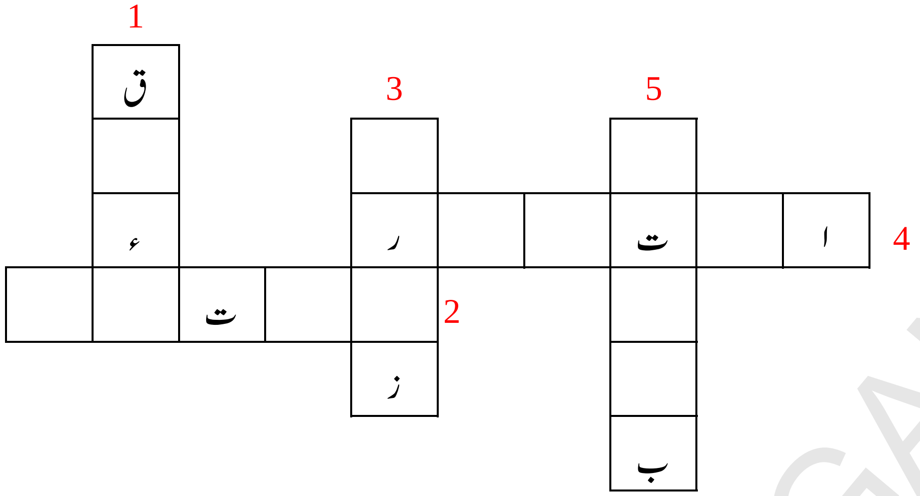

اشارے

1. باتوں سے منوالینا۔
2. ایک ٹونٹی والا ظروف جس میں چائے یا پانی اُبالتے ہیں۔
3. کسی چیز کا درمیانی حصہ۔
4. اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
5. حیرت زدہ ہونا۔

V تخلیقی اظہار

1. سبق میں موجود بلی کے واقعہ کو کارٹون کی شکل میں پیش کیجیے۔
2. سبق میں موجود تین واقعات میں کسی ایک واقعہ کو کہانی کی شکل دیتے ہوئے اُس کا اختتام بدل کر لکھیے۔

VI توصیف

1. اَونتی کی حاضر جوابی کو سراہتے ہوئے بادشاہ کی جانب سے اَونتی کو ایک توصیف نامہ لکھیے۔

VII زبان شناسی

واحد یا کیلیے لفظ کو **''مفرد لفظ''** کہتے ہیں

دو یا دو سے زائد با معنی لفظوں کو جوڑ کر جو لفظ بنایا جاتا ہے اُسے **''مرکب لفظ''** کہتے ہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(الف) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے ابتداء یا آخر میں لفظ جوڑ کر مرکب لفظ بنائیے۔

1. بے بےدرد ....
2. دار دلدار ....
3. لا لازوال ....
4. ہم ہم جماعت ....

(ب) ذیل میں دیئے گئے جملوں کو پڑھیے اور مرکب الفاظ کو تلاش کرکے قوسین میں لکھیے۔

1. ماں باپ ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ (   )
2. غریبوں کے دکھ درد کا خیال رکھنا چاہیے۔ (   )
3. وہ شخص بڑا شیخی باز ہے۔ (   )
4. وہ بڑے سمجھدار ہیں۔ (   )
5. شب معراج ایک برکت والی رات ہے۔ (   )

(ج) ذیل میں دیئے گئے مرکب الفاظ کو خالی جگہوں میں پر کیجیے۔

ہارجیت - کمی بیشی - حساب کتاب - رہن سہن -

1. کھیل میں..................... لگی رہتی ہے۔
2. ترکاری کی قیمت میں روزانہ..................... ہوتی رہتی ہے۔
3. گاؤں اور شہر کا..................... الگ الگ ہوتا ہے۔
4. دوکان دار ہر روز شام میں اپنی دوکان کا .... دیکھتا ہے۔

منصوبہ کام

☆ اکبر بیربل اور مُلّا نصرالدین کی حاضر جوابی کے واقعات لائبریری کی کتابوں سے حاصل کرکے پڑھیے۔ ان میں موجود مزاحیہ جملوں کو چارٹ پر خوش خط تحریر کرکے کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کریں۔

کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

1. میں یہ کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. میں اس سبق کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. حاضر دماغی اور حاضر جوابی سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے سمجھ سکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. میں مرکزی کردار اونتی کی طرح اداکاری کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

11. سب کے لیے

ذیل کی تصویر دیکھیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کیا کیا نظر آرہا ہے؟
2. تصویر میں کونسا منظر واضح اور نمایاں ہے؟
3. سورج کی روشنی کس کے لئے ہے اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 19-2018

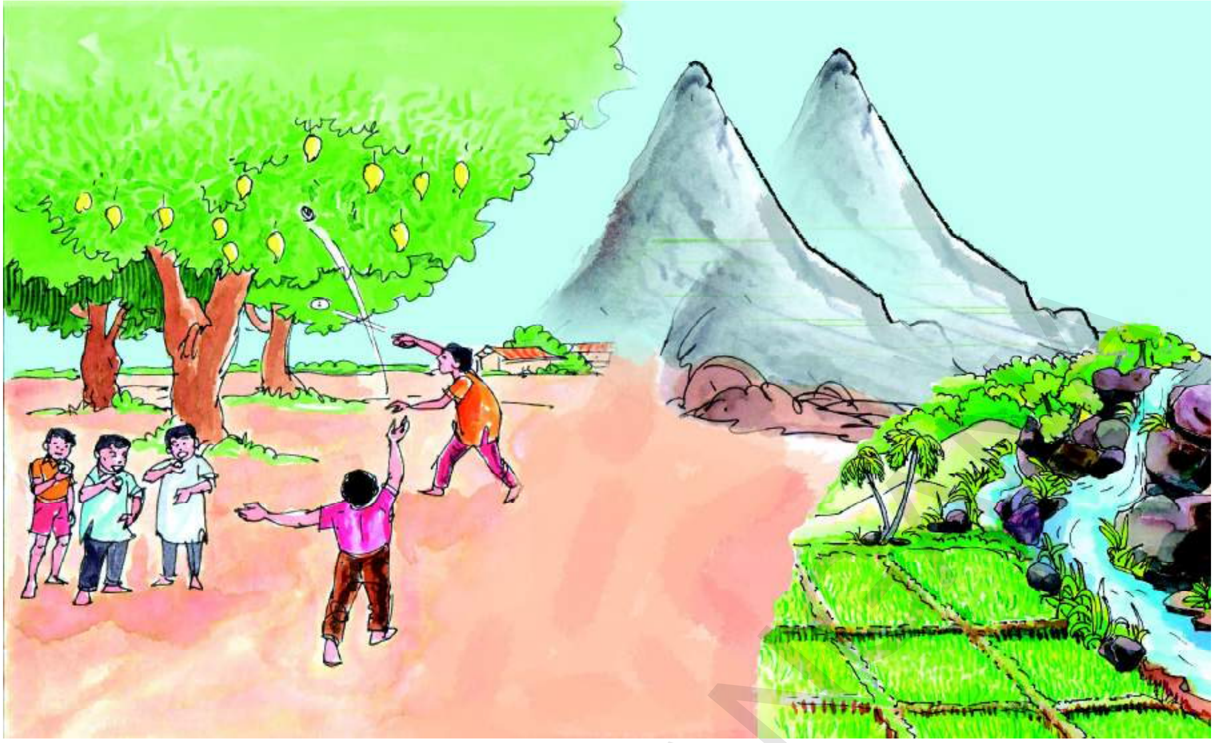

زمین سبق ہم کو دے رہی ہے:

اُٹھاؤ کاندھوں پہ بوجھ سارا بنے رہو سب کا تم سہارا
مثال ایسی جہاں میں رکھنا سبھی کو اپنی اماں میں رکھنا
کبھی نہ ہمت کو ہار دینا ہر ایک کو اپنا پیار دینا
ستم کو سہہ کر بھی مسکرانا وفا کے موتی سدا لُٹانا

SCERT TELANGANA

ہوا ہمیں درس دے رہی ہے:

مری طرح سب کو پیار دے دو   چمن چمن کو بہار دے دو
کلی کلی جا کے گدگداؤ   ہر ایک ڈالی پہ گل کھلاؤ
لٹاؤ خوش بو کا ہر خزانہ   بجاؤ ہر سمت شادیانہ
بجھاؤ مت تم چراغ کوئی   اجاڑ دینا نہ باغ کوئی

پہاڑ ہم کو سکھا رہے ہیں:

اُٹھا کے سر کو جیو ہمیشہ   اٹل زباں پر رہو ہمیشہ
ادب سے یوں زندگی گذارو   کھڑے کھڑے ہر ڈگر نہارو
ڈٹے رہو آندھیوں کے آگے   جھکو نہیں سختیوں کے آگے
بھلا کرو تم برا نہ چاہو   کسی سے مت زور آزماؤ

حیدر بیابانی

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 19-2018

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم میں شاعر کن چیزوں سے سبق حاصل کرنے کے لئے کہہ رہا ہے؟
2. زمین سب کا بوجھ اُٹھا کر بھی خوش ہے۔کیوں؟
3. ہوا میں کیا خاصیت ہوتی ہے؟
4. زبان پر اٹل رہنے سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟
5. ایسی کونسی چیزیں ہیں جو سب کو یکساں میسر ہوتی ہیں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) کون کیا کہہ رہا ہے۔نظم پڑھ کر جوڑ ملایئے۔

ادب احترام کرنا

سب کو خوش رکھنا

ہر کسی سے خوش دلی سے ملنا

کسی کو نہ ستانا

کسی کا برا نہ چاہنا

بوجھ اُٹھانا،سہارا بننا

ہمت کبھی نہ ہارنا

ہمیشہ اپنی بات پر قائم رہنا

مصیبتوں سے نہ گھبرانا

SCERT TELANGANA

1. زمین کہہ رہی ہے کہ ہمیں.......................چاہیے۔
2. ....
3. ....

1. ہوا کہہ رہی ہے کہ ہمیں.......................چاہیے۔
2. ....
3. ....

1. پہاڑ کہہ رہا ہے کہ ہمیں.......................چاہیے۔
2. ....
3. ....

(ب) ذیل میں دیے گئے اشعار میں کاتب نے کچھ غلطی کر دی۔ نظم پڑھ کر غلطیوں کی تصحیح کیجیے۔

1. کبھی نہ جرأت تم ہار دینا ہر ایک کو بہت سارا پیار دینا
2. لٹاؤ خوشبو کا ہر خزینہ بچاؤ ہر سمت شامیانہ
3. بجھاؤ مت تم بلب کوئی بگاڑ دینا نہ باغ کوئی
4. دل سے یوں زندگی گزارو بڑھے بڑھے ہر ڈگر نہارو

(ج) حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. نظم میں سب کا سہارا بنے رہنے کو کون کس سے کہہ رہا ہے؟
2. ستم سہہ کر مسکرانے کا درس کون دے رہا ہے؟
3. ہوا کیا درس دے رہی ہے؟
4. نظم کا وہ بند پڑھیے جس میں باغ کے تباہ نہ کرنے کا تذکرہ ہے، اُسے پڑھ کر لکھیے۔
5. پہاڑ کی نصیحت کیا ہے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. زمین کیسے سب کو اپنی امان میں رکھتی ہے؟ لکھیے۔
2. نظم میں زمین کی خصوصیات دی گئی ہیں۔ اسی طرح ہوا اور پانی کی خصوصیات لکھیے۔
3. زمین، ہوا اور پہاڑ کے علاوہ خدا کی اور کون کونسی نعمتیں ہیں جن سے آپ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔
4. دنیا میں ایسے کون سے کام ہیں جن سے ہمارا سر بلند ہو سکتا ہے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19
SCERT TELANGANA

5. پہیلیاں بوجھیے۔

(i) ایک راجہ کی انوکھی رانی نیچے سے وہ پیوے پانی

(ii) اک ناری کے سر پر نار پی کے لگن میں کھڑی لاچار

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے تکراری الفاظ کے استعمال سے بامعنی جملے بنایئے۔

بار بار - زورزور - کلی کلی - چمن چمن -

کھڑے کھڑے - ڈگر ڈگر - بات بات - نگر نگر

مثال:- کھلونے والا نگر نگر گھوم کر کھلونے فروخت کرتا ہے۔

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

6. ....

7. ....

"ب":- پانچ حرف والے ہم وزن الفاظ بنایئے۔

م	و	ہ	و	م	موہوم
م				م	
م				م	
م				م	
م				م	
م				م	

جواب: پہلیاں بوجھئے
(i) چراغ (ii) چراغ

(ج) واحد جمع بنائیے:- نیچے خانوں میں ہر ایک لفظ کا پہلا اور آخری حرف دیا گیا ہے۔ جو کہ واحد ہے اس کو پُر کر کے آگے دیے گئے خالی خانوں میں جمع لکھیے۔

ا		ب	
غ		ر	
ل		ظ	
ش		ر	
ا		ر	
و		ق	
ف		ر	
ت		ر	

(د) اس کتاب کے اسباق سے الفاظ چن کر لفظوں کی سیڑھی مکمل کیجیے۔

ا				م
م				ب
ب				ا
ا				ک
ک				ل
ش				ک
ک				ن
ن				ے
	ز		ے	
چ				گ

V تخلیقی اظہار

1. نظم "سب کے لئے" کو اداکاری کے ذریعہ تین طلباء (زمین، ہوا، پہاڑ) کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔
2. زمین، ہوا، پہاڑ کی آپ بیتی لکھئے۔ اپنے معلم کی مدد لیجیے۔

VI توصیف

1. ہوا پانی اور پہاڑ ہمیں خدا کی طرف سے عطا کی ہوئی بیش بہا نعمتیں ہیں، اللہ سے ان نعمتوں کا آپ کس طرح شکریہ ادا کریں گے لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. ہنسی خوشی زندگی گزارو
2. کھیل کود کے ذریعہ بچوں میں آپسی میل جول بڑھتا ہے۔

درج بالا دونوں جملوں کے خط کشیدہ الفاظ میں آپ نے کیا محسوس کیا؟

(ب) ذیل میں دیے ہوے جملوں میں دو لفظوں کے جوڑ سے جو لفظ بنائے گئے ہیں اُن کی نشاندہی کرکے قوسین میں لکھیے۔

1. ہم نے دن رات محنت کی۔ (   )
2. لوگ تھوڑی دیر میں درہم برہم ہوگئے۔ (   )
3. انھیں گھر دار کا خیال نہیں۔ (   )
4. وہ بہت رحم دل انسان ہیں۔ (   )
5. تھک ہار کر لوگ خاموش ہوگئے۔ (   )

(ج) نظم سے پانچ حرفی اور چھ حرفی والے کوئی تین الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔

پانچ حرفی الفاظ	چھ حرفی الفاظ
....	....
....	....
....	....

منصوبہ کام

1. اخبارات، میگزین میں شائع ہونے والے خوبصورت مناظر، جیسے طلوع آفتاب، غروب آفتاب، پرندے، دریا، سرسبز و شاداب جنگل کی تصویروں کو جمع کرکے اُن سے متعلق چند جملے لکھیے اور کمرۂ جماعت میں اس کا مظاہرہ کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں زمین، ہوا اور پہاڑ کی خصوصیات سے اچھی طرح واقف ہو چکا / ہو چکی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. میں فطرت کے مناظر کو دیکھ کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھائیے

وقت کی قدر

اچھے بچو! پیارے بچو
میری آنکھ کے تارے بچو

سیدھے سادے بھولے بھالے
تم ہو اچھی عادت والے

اُٹھو سویرے روز نہاؤ
کپڑے بدلو روٹی کھاؤ

گرمی ہو یا پانی برسے
وقت سے پہلے پہنچو مدرسے

وقت کی دولت جس نے گنوائی
اُس نے عزت کہیں نہ پائی

اس دولت کو کبھی نہ کھونا
کھوو گے تو پڑے گا رونا

وقت کی جتنی قدر کروگے
اتنے ہی تم بڑے بنوگے

SCERT TELANGANA

بارش ہو یا سردی، گرمی
تنگی ہو یا سختی، نرمی

وقت پہ ہر اِک کام کرو تم
پیدا اچھا نام کرو تم

SCERT TELANGANA

12. صحت اور تندرستی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

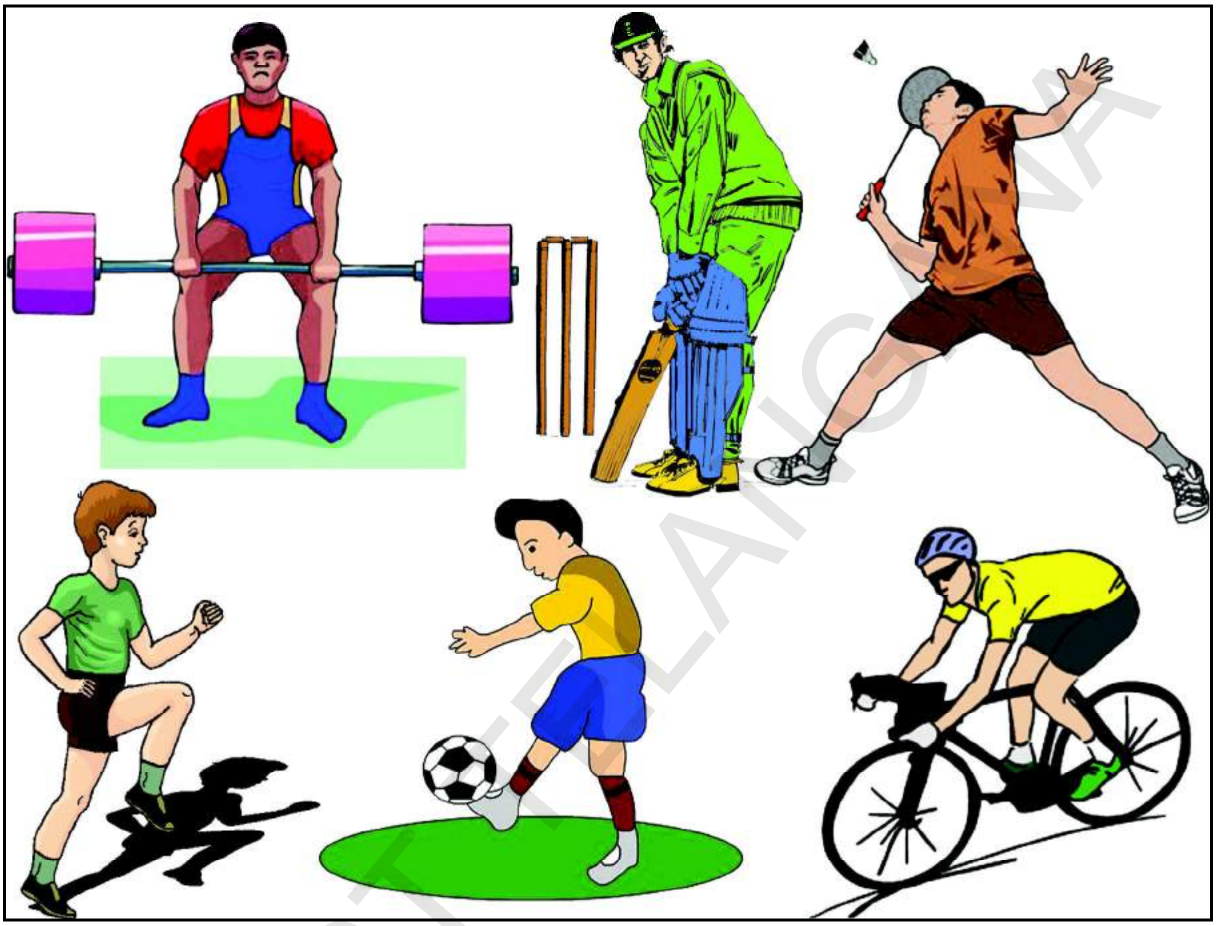

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1 یہ تصویر کس کو ظاہر کرتی ہے؟

2 بچے کیا کھیل رہے ہیں؟

3 آپ کو کونسا کھیل پسند ہے؟ کیوں؟

4 کھیل، کود سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

17/اپریل کو یوم عالمی صحت کے موقع پر مدرسہ میں ''صحت اور تندرستی'' کے عنوان پر ایک شاندار میلے کا اہتمام کیا گیا۔ مہتمم تعلیمات نے اس نمائشی میلے کے افتتاح کی رسم انجام دی۔ جلسے کے بعد حکم صاحبان صحت اور تندرستی سے متعلق معلوماتی اسٹالوں کے معائنہ کے لئے نکلے۔ ایک اسٹال پر سلمٰی اور اکبر نے ان کا استقبال کیا اور یوں گفتگو کا آغاز ہوا۔

سلمٰی: میرا نام سلمٰی ہے اور میں جماعت سوم کی طالبہ ہوں۔

اکبر: میرا نام اکبر ہے میں بھی جماعت سوم کا طالب علم ہوں۔

سلمٰی: سر! ہم نے ''صحت اور صفائی'' کے عنوان پر ایک مثالی کالونی کا نمونہ تیار کیا ہے جس میں رہائشی مکانات، اسکول، دواخانہ، پوسٹ آفس، بینک اور چمن موجود ہیں۔ کالونی میں موجود عمارتوں میں مناسب روشنی اور ہوا کے لئے کشادہ کھڑکیوں اور روشن دان کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نمونہ کے مطابق عمارتیں زمین سے اونچی سطح پر تعمیر ہونی چاہئے، تا کہ برسات کے موقع پر پانی مکانات میں داخل نہ ہونے پائے۔ پانی کے تحفظ اور اخراج کے لئے موثر انتظامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے انجذابی گڑھے (Water Harvesting Pits) بھی بنائے گئے ہیں۔ کالونی کے ماڈل میں راستوں پر شمسی توانائی کے کھمبے نصب ہیں۔ بہتر انداز میں شجرکاری کی گئی ہے۔ اور جگہ جگہ کوڑے دان رکھے گئے ہیں۔

حکم صاحبان اسٹال کے معیار کا تعین کرتے ہوئے دوسرے اسٹال پر پہنچے۔

ثمرین: سر! اس اسٹال میں حقیقی اشیاء اور مختلف غذائی اشیاء کے نمونوں کے ذریعہ ''متوازن غذا'' کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

احمد: سر! ہمارا جسم ایک مشین کی مانند ہے۔ اسے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں ہم نے بتایا کہ غذا سے توانائی کس طرح حاصل ہوتی ہے

ثمرین: ایسی غذا جس میں وٹامن، پروٹین کاربوہائیڈریٹس نمک اور چربیوں کا موزوں تناسب ہومتوازن غذا کہلاتی ہے۔ہم نے پروٹین والی غذائی اشیاء جیسے گوشت، مچھلی، دودھ، انڈا، ترکاریوں، مٹر اور سیم کو یہاں علاحدہ رکھا ہے

احمد: یہ چاول، آلو، گیہوں، جوار، شکر ہیں جن سے کاربوہائیڈریٹ (نشاستے) حاصل ہوتے ہیں۔ ان سے جسم کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

ثمرین: سر! دودھ، تیل اور گھی سے ہمیں چربیاں حاصل ہوتی ہیں جو ہمارے جسم کو حرارت مہیا کرتی ہیں۔ان اشیاء میں نمکیات پائے جاتے ہیں جس سے ہمیں کیلشیم حاصل ہوتا ہے جو ہماری ہڈیوں کے لئے مفید ہے۔مثلاً دودھ، پالک امباڑا، انگور وغیرہ

احمد: سر! اس چارٹ میں ہم نے بتایا ہے کہ ہمیں زرد اور سبز پھلوں، انڈوں، ترکاریوں، مکھن اور مچھلی کو استعمال کرنا چاہئے جن سے ہمیں وٹامن A, B, C, D, E اور K حاصل ہوتے ہیں۔

ثمرین: وٹامن A بینائی کے لئے ضروری ہے، وٹامن B کی کمی سے جسم کمزور ہوتا ہے، وٹامن C سے زخم مندمل ہوتے ہیں۔

احمد: سر! وٹامن D سورج کی شعاؤں سے حاصل ہوتا ہے جو ہڈیوں کی نشونما کے لئے ضروری ہے۔

حکم صاحبان تیسرے اسٹال پر پہنچے

خلیل: جناب! ہم نے اس اسٹال کے لئے جلد کے تعلق سے ماڈل اور چارٹ تیار کئے ہیں۔

سعدیہ: یہ جلد کا ماڈل ہے۔ ہمارے جسم پر پائی جانے والی جلد کہیں موٹی اور کہیں پتلی ہوتی ہے۔ یہ ہمارے جسم پر غلاف کا کام کرتی ہے۔اس میں باریک رگیں ہوتی ہیں جن میں خون گردش کرتا ہے اس میں باریک مسام بھی ہوتے ہیں جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔تصویروں اور چارٹ کے ذریعہ ہم نے بتانے کی کوشش کی کہ صحت مند رہنے کے لئے روزانہ صبح چہل قدمی کرنی چاہئے۔ ہلکی ورزش بھی کرنی چاہئے اور صاف ستھرا رہنا چاہئے۔

اس اسٹال سے حکم صاحبان چوتھے اسٹال پر پہنچے۔

شاہین: ہم اس اسٹال کے توسط سے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

''سماجی برائیوں'' کے عنوان پر پیغام دینا چاہتے ہیں۔

ثمینہ: اس تیز رفتار سائنسی ترقی کے زمانے میں لوگ ذہنی تناؤ کو دور کرنے کے لئے نشہ آور اور صحت کے لیے نقصاندہ اشیاء کا استعمال کر رہے ہیں سگریٹ نوشی ابھی بھی عام بات ہے لوگ زردہ، گٹھکا، شراب اور نشہ آور ادویات (ڈرگس) کا استعمال کرتے ہیں، حالانکہ ان تمام چیزوں پر اکثر تحریر کیا ہوا ہوتا ہے کہ ''یہ اشیاء صحت کے لئے مضر ہیں'' پھر بھی لوگ اپنی محنت کی کمائی خرچ کر کے صحت کی خرابی سے دوچار ہوتے ہیں۔ تمباکو میں نکوٹین، شراب میں الکوحل، نشہ آور چیزوں میں کوکین اور مارفین ہوتی ہیں، جو جسم کو کھوکھلا بنا دیتی ہیں۔ ان نقصاندہ چیزوں کے استعمال سے خاندان اور معاشرہ پر برا اثر پڑتا ہے۔

(حکم صاحبان نے چوتھے اسٹال کے مصلحہ نمبرات درج کر کے اپنا کام مکمل کرلیا)

میلے کے اختتام پر جلسہ تقسیم انعامات و اسناد منعقد کیا گیا۔ جس میں محکمہ تعلیمات کے افسران کے علاوہ اولیائے طلباء اور سماجی کارکن موجود تھے۔ تالیوں کی گونج میں طلبا کو بہترین مظاہرے پر انعامات و اسناد عطا کیے گئے۔ تمام اساتذہ اور صدر مدرس نے طلباء کی دلچسپی اور محنت پر خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی۔

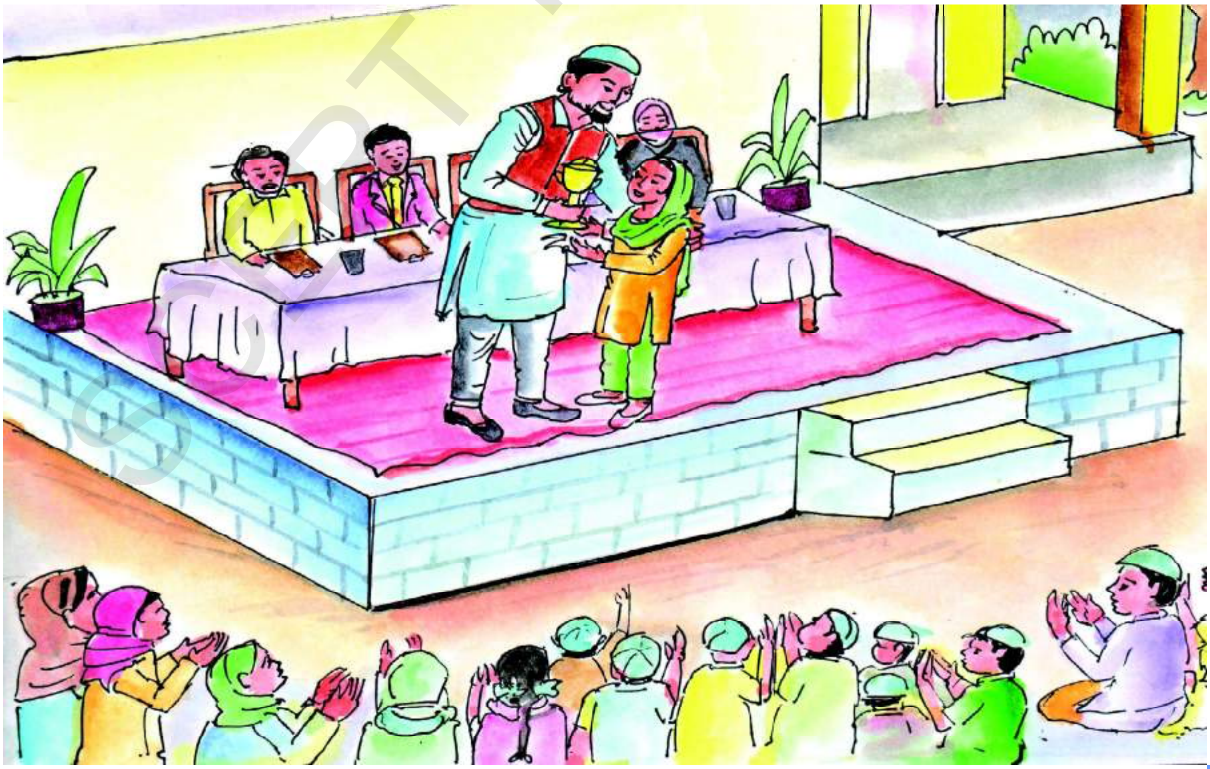

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے

1. نمائشی میلے کیوں لگائے جاتے ہیں؟
2. اپنے آپ کو تندرست رکھنے کے لئے آپ کیا کریں گے؟
3. نمائشی میلے ہمارے لئے کس طرح فائدہ مند ہیں؟
4. آپ نے کن کن نمائشی میلوں کا مشاہدہ کیا ہے؟

II روانی سے پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے۔

(الف) جملے پڑھ کر (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

1. یوم عالمی صحت 17/ اپریل کو منایا جاتا ہے۔ (   )
2. سلمٰی اور اکبر نے صحت وصفائی کے عنوان پر ایک کالونی کا ماڈل تیار کیا (   )
3. ہمارا جسم ایک جہاز کے مانند ہے۔ (   )
4. حکم صاحبان پہلے صحت وتندرستی کے اسٹال پر گئے۔ (   )
5. آخری اسٹال پر ثمرین اور احمد موجود تھے۔ (   )
6. انجذابی گڑھے بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے روکتے ہیں۔ (   )
7. اختتامی جلسہ میں ضلع کلکٹر بھی شریک تھے۔ (   )

(ب)

1. سبق پڑھیے اور نمائشی میلے میں کن طلبا نے کس موضوع پر اسٹال لگائے جدول میں لکھیے۔

سلسلہ نشان	طالب علم کا نام	جماعت	موضوع

(ج) سبق پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب بولیے اور لکھیے۔

1. اِس سبق میں ''صحت اور صفائی'' کے بارے میں کن باتوں کو بتلایا گیا ہے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

2. حکم صاحبان جب دوسری اسٹال پر پہنچے تو وہاں اُنھوں نے کیا پایا؟
3. تیسری اسٹال پر کون موجود تھے؟ اور اُنہوں نے حکم صاحبان سے کیا گفتگو کی؟
4. تمام اسٹالس کا معائنہ کرنے کے بعد حکم صاحبان نے کیا کیا؟

(د)

1. وٹامن، پروٹین، کاربوہائیڈریٹ کن چیزوں میں پایا جاتا ہے۔ اُن کے نام اور فوائد لکھیے۔

وٹامن	چیزوں کے نام	فوائد
پروٹین		
کاربوہائیڈریٹس		

III سوچیے۔لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. نمائشی میلے میں کونسا اسٹال آپ کو اچھا لگا؟ اور کیوں؟
2. آپ کا مکان جس علاقے میں ہے وہاں کون کونسی غذائی اشیا دستیاب ہیں؟
3. اگر آپ اس نمائشی میلے میں جج بن کر جاتے تو کون سے اسٹال کو پہلا انعام دیتے اور کیوں؟
4. اگر آپ کے اسکول میں نمائشی میلے کا اہتمام کرنا ہو تو کون کون سے اسٹالس لگانا پسند کروگے اور کیوں؟

(ب) ذیل میں دی گئی چیزیں انسانی زندگی کے لئے نہایت ہی اہم ہیں ان کو احتیاط سے کس طرح استعمال کیا جائے۔ آپ کی تجاویز لکھیے۔

1. پانی ....
....
2. بجلی ....
....

IV لفظیات

(الف)

1. ذیل میں ایک لفظ دیا گیا ہے جس کے آخر میں 'ا' 'ت' کے اضافہ سے وہ جمع بن جاتے ہیں سبق میں ایسے الفاظ تلاش کیجیے اور ان کی جمع بنائیے۔

SCERT TELANGANA

مثال:- موضوع ♦ موضوعات

.... ♦ ....

.... ♦ ....

.... ♦ ....

.... ♦ ....

2. ذیل میں دیے گئے الفاظ کے واحد لکھتے ہوئے جملوں میں استعمال کیجیے

اشیاء: ....

افسران: ....

برائیاں: ....

ممالک: ....

بیماریاں: ....

(ب)

1. ذیل میں دیے گئے ایک لفظ سے تین الفاظ بنتے ہیں۔ جو اپنے اندر معنی رکھتے ہیں۔اسی طرح کے مزید الفاظ لکھیے۔

مثال:- گلو گلوکار گلوکاری

(ج)

2. اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجیے۔ ہر لفظ تیر کے نشان کی سمت سے شروع ہوگا۔

1. اس میں نشاستہ پایا جاتا ہے۔
2. اس سے وٹامن "C" ملتا ہے۔
3. اس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں۔
4. یہ ایک زیرِ زمین تنہ ہے۔
5. اس سے وٹامن "D" حاصل ہوتا ہے۔
6. یہ شئے بینائی کو تیز کرتی ہے۔
7. ایک پھل جو موسم سرما میں دستیاب ہوتا ہے۔
8. اس میں نکوٹین (زہریلا مادہ) ہوتا ہے۔
9. اس کے کم یا زیادہ ہونے سے غذا بدمزہ ہوجاتی ہے۔

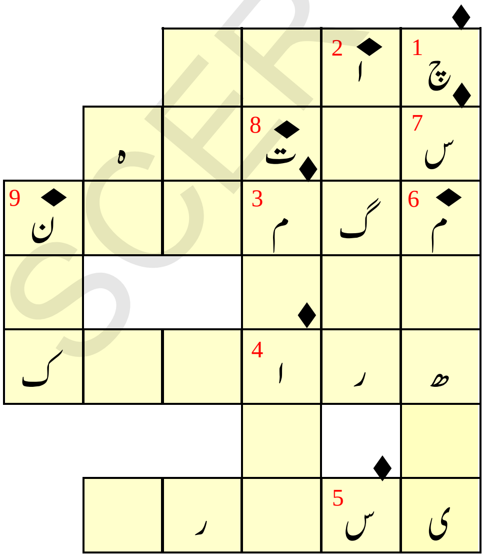

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

V تخلیقی اظہار

1. اپنے دوست کے نام خط لکھئے جس میں آپ کے مدرسہ میں منعقدہ نمائشی میلے کا تذکرہ ہو۔
2. ایک چارٹ تیار کیجیے ۔ جس میں مختلف بیماریاں اس کی وجوہات اور ان بیماریوں کا تدارک کس طرح کیا جائے درج کیجیے۔
3. سماجی برائیوں کے موضوع پر کمرہ جماعت میں یک بابی ڈرامہ (Monoaction) پیش کیجیے۔

VI توصیف:

1. آپ کے مدرسے میں منعقد کئے گئے نمائشی میلے کو سراہتے ہوئے اپنے دوست کو ایک خط تحریر کیجیے، جس میں صدر مدرس کی توصیف کی گئی ہو۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. میدان میں لڑکا کھیل رہا ہے۔ 2. میدان میں لڑکے کھیل رہے ہیں۔
3. پیر کے دن اُردو کا امتحان ہے۔ 4. ماہِ اپریل میں سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔
5. علامہ اقبال کو شاعرِ مشرق بھی کہتے ہیں۔ 6. مشاعرے میں شعراء اپنا کلام سناتے ہیں۔

☆ درج بالا جملوں کے خط کشیدہ الفاظ کو پڑھ کر آپ نے کیا محسوس کیا؟

''واحد'' ایک کو کہتے ہیں اور ''جمع'' ایک سے زیادہ کو

(ب) اس طرح کے واحد اور جمع الفاظ کو اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کرکے جدول میں لکھیے ۔

منصوبہ کام

1. حیدرآباد میں یکم جنوری تا 15 فروری منعقد کئے جانے والی صنعتی نمائش سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے۔
2. آپ کے مدرسہ میں موجود انجمنوں کے نام ان کے افعال اور ان سے وابستہ طلبا کے نام جدول کی شکل میں پیش کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی سے پڑھ سکتا ہوں/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں وٹامن، اس کے ذرائع اور اس کی خصوصیات سے واقف ہو چکا/ ہو چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. صحت اور صفائی کے فوائد بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں	ہاں/نہیں
4. میں سماجی برائیوں سے واقفیت حاصل کر چکا/کر چکی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

13. مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

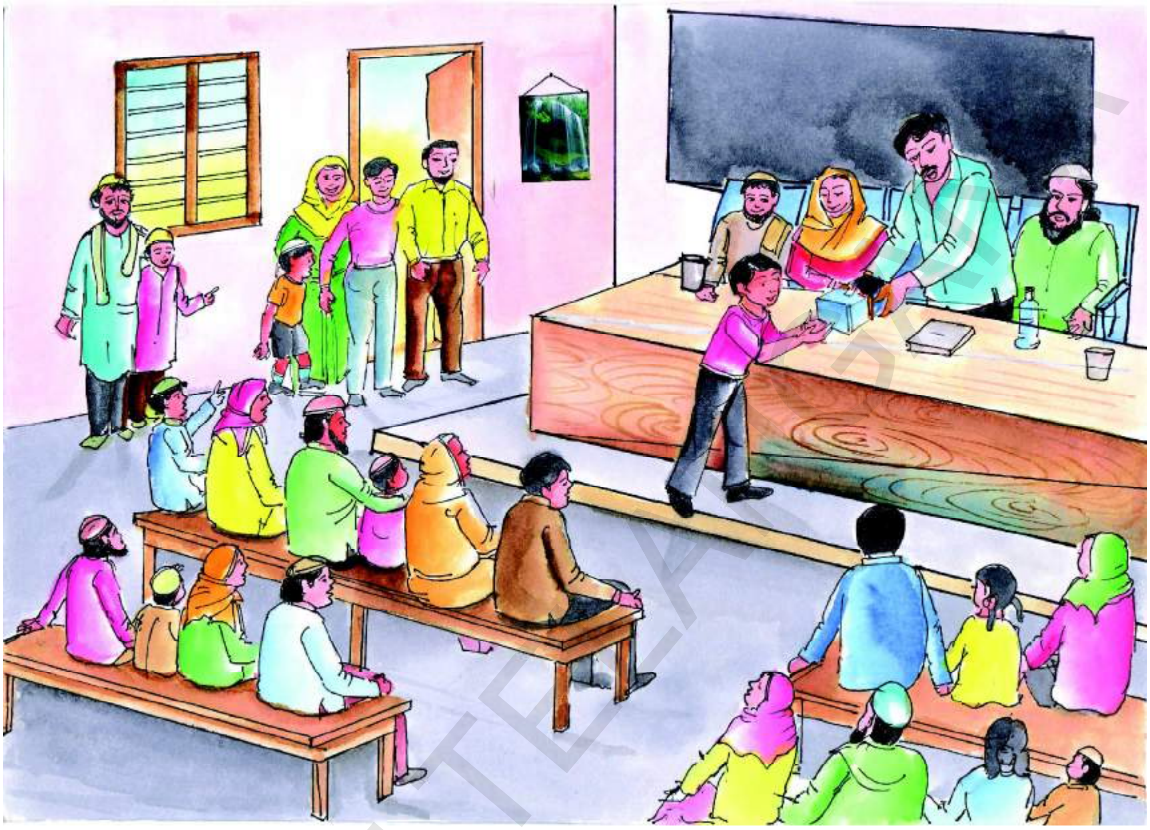

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. اوپر کی تصویر کیا منظر پیش کر رہی ہے؟
2. شہ نشین پر کون کون موجود ہیں؟
3. انعام کن مواقعوں پر دیا جاتا ہے؟
4. اُس لڑکے کو انعام کیوں دیا جا رہا ہوگا؟ غور کیجیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

برا کام ہرگز نہ کوئی کرو تم　　بری بات ہرگز نہ منہ سے کہو تم
نہ جھگڑو کسی سے نہ گالی بکو تم　　کہو بات کوئی تو پوری کرو تم

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

خطا ہوگئی ہو تو سچ سچ بتاؤ　　نہ جھوٹے بہانے کبھی تم بناؤ
جو اُستاد پوچھے تو منہ نہ چھپاؤ　　نہ شرما کے بھاگو نہ سر کو جھکاؤ

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

اگر نام دنیا میں ہے پیدا کرنا　　نہ سمجھو کہ مشکل ہے یہ پڑھنا لکھنا
خوشی سے مدرسہ کا سب کام کرنا　　نہ محنت سے ڈرنا نہ محنت سے ڈرنا

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

بہادر اکڑ کر ہیں میداں میں آتے　　نہیں جان محنت سے ہرگز چراتے
بہادر ہی دنیا میں ہیں نام پاتے　　نہیں ایک پل بھی وہ اپنا گنواتے

مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم

سورج نارائن مہرؔ

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟
2. کوئی خطا سرزد ہونے پر شاعر ہمیں کیا مشورہ دے رہا ہے؟ اور کیوں؟
3. آپ کی نظر میں بہادر لوگ کون ہوتے ہیں؟
4. اگر دُنیا میں نام پیدا کرنا ہو تو کونسے کام کرنے چاہئے؟
5. ''زبان میٹھی ہو تو ہر کوئی آپ کو پسند کرتا ہے'' اس کا کیا مطلب ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم کے لحاظ سے بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے جوڑیے اور لکھیے۔

1. خطا ہو گئی ہو تو	یہ پڑھنا لکھنا	(　　　　)
2. بُری بات ہرگز نہ	نہ محنت سے ڈرنا	(　　　　)
3. نہ سمجھو کہ مشکل ہے	منہ سے کہو تم	(　　　　)
4. نہ محنت سے ڈرنا	سب کام کرنا	(　　　　)
5. خوشی سے مدرسہ کا	سچ سچ بتاؤ	(　　　　)

(ب) نظم کے وہ اشعار لکھئے، جس میں ذیل کے سوالوں کا جواب موجود ہو۔

1. ہمیں کونسے کام نہیں کرنا چاہئے؟

....

2. خطا ہو گئی ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

....

3. دنیا میں نام پیدا کرنا ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

....

4. بہادر میدان میں کیسے آتے ہیں؟

....

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب نظم پڑھ کر لکھیے۔

1. ''کہو بات کوئی تو پوری کرو تم'' سے کیا مراد ہے؟
2. شاعر نے کس شعر میں عہد کو پورا کرنے کی نصیحت کی ہے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

3. خطا ہونے کے بعد اکثر لوگ کیا کرتے ہیں؟
4. جھگڑا کرنے اور بُری بات کہنے سے شاعر کیوں روک رہا ہے؟
5. بہادر بننے کے لئے کیا کام کرنے اور کیا کام نہیں کرنے چاہیے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھ لکھیے۔

1. آپ کی نظر میں بہادر لوگ کون ہیں؟ کیوں؟
2. ایسے کونسے کام ہیں جو آپ کو مشکل نظر آتے ہیں؟ کیوں؟
3. آپ نے کسی مشکل کام میں اپنے دوست کی کس طرح مدد کی ہے؟ لکھیے۔
4. اچھے اخلاق، عادات واطوار پر مختصر نوٹ لکھیے۔
5. نظم ''مرے پیارے بچو! بہادر بنو تم'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد قوسین میں لکھیے۔

1. بُرا کام کرنا۔ ( )
2. سچ بولا کرو۔ ( )
3. پڑھنا لکھنا آسان ہے۔ ( )
4. خوشی سے مدرسہ کا کام کرنا چاہیے۔ ( )
5. بہادر ہی دنیا میں نام پاتے ہیں۔ ( )

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

1. جی چرانا: ....
2. بہانے بنانا: ....
3. منہ چھپانا: ....
4. نام کرنا: ....
5. سر جھکانا: ....

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل میں دیے گئے اعضاء کے ناموں سے جملے مکمل کیجیے۔

آنکھ - ہاتھ - بال - زبان

1. ہم نے آپ کی بات.................بند کرکے قبول کرلی۔
2. ارشد آج بس کے حادثہ میں.................بال بچ گیا۔
3. وہ اپنی.................دے کر مکر گئے۔
4. لوگوں نے بہتی دریا میں.................دھو لیے۔

(د) مختلف پیشوں سے متعلق الفاظ کو پہچانیے اور اُن کو متعلقہ مقام پر لکھیے۔

بس - رقص - مدرسہ - مریض - عدالت - بیل - مکالمہ - کلاس - انجکشن - گواہ - منصف - کھیت - گانا - دوا - گھنٹی - ہل - بندوق - پنکچر - چوکی - تھانہ - ٹائر - بریک - مجرم

1. ڈاکٹر ....
2. کسان ....
3. وکیل ....
4. ڈرائیور ....
5. انسپکٹر ....
6. اداکار ....
7. ٹیچر ....

V تخلیقی اظہار

(الف)

1. زندگی میں اونچا مقام اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
2. اپنے محلے/گاؤں کے کسی کامیاب شخص کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

3. ذیل میں دی گئی نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھیے۔

خوشی سے پڑھوں گا، خوشی سے لکھوں گا
خوشی سے ہر اک کام کرتا رہوں گا
بڑے شوق سے مدرسے جاؤں گا میں
سبق ختم ہوتے ہی گھر آؤں گا میں
بھلائی سے کرتا رہوں گا محبت
برائی سے کرتا رہوں گا میں نفرت
میں سچا بنوں گا، میں اچھا بنوں گا
میں اچھوں کی صحبت میں ہر دم رہوں گا

VI توصیف

1. اگر آپ کا کوئی دوست محنت ولگن سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے مدرسہ میں اوّل آیا ہے، آپ اس کی ستائش کس طرح کریں گے، اپنی ڈائیری میں لکھیے۔
2. آپ کی ملاقات ایک فوجی سے ہوتی ہے جو وطن کی حفاظت کر رہا ہے۔ آپ اس کی توصیف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھ کر جماعت میں سنائیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھیے۔

1. ہمیں تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (   )
2. ہمیں انگریزی مضمون بھی پڑھنا چاہیے۔ (   )
3. خدا کی نظر میں امیر، غریب یکساں ہیں۔ (   )
4. باغ سرسبز و شاداب ہیں۔ (   )
5. کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ (   )

(ب) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی واحد بنائیے۔

اشجار - اشکال - اضلاع - افعال - اشخاص - شعراً - علماء - وزراء - غرباء - اولیاء

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی جمع بنائیے۔

خیال - جواب - مکان - مقام - انتظام - گھڑی - لکڑی - بستی - تھیلی

منصوبہ کام

1. یوم جمہوریہ کے موقع پر صدر جمہوریہ کے ہاتھوں اس سال جن بچوں کو بہادری کا ایوارڈ دیا گیا اُن کے نام اور کارنامے لکھ کر دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. نظم لحن سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. نظم کا خلاصہ بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. نظم میں موجود مشکل الفاظ کے معنی اخذ کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. علم کی دولت حاصل کرنے میں محنت کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
5. محنت کرنے کے فائدے بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

پڑھیے لطف اُٹھایئے

میرے دوست کون؟

ایک دن صبح سویرے ذاکر سوچ رہا تھا ''کون کون میرے دوست ہیں، میں کس کس کو چاہتا ہوں اور کون مجھے چاہتے ہیں''؟ وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایک بلّی اس کی طرف آئی۔ ذاکر بولا ''یہ میری دوست ہے اسی لئے میرے پاس آئی ہے۔'' وہ بلّی کو اپنے ساتھ باغ میں لے گیا اور اُس کے ساتھ کھیلنے لگا کھیلتے کھیلتے بلّی درخت پر چڑھ گئی۔ تب ذاکر نے سوچا ''ارے یہاں تو میرے بہت سے دوست ہیں۔ یہ درخت بھی میرے ساتھ کھیل سکتے ہیں۔ یہ مجھے بہت بھلے لگتے ہیں اور میں بھی ان کو اچھا لگتا ہوں۔''

باغ میں آم کا ایک پیڑ تھا۔ ذاکر اُس پر چڑھ گیا اور آم توڑ کر کھانے لگا۔ اُس نے سوچا یہ پیڑ بہت اچھا ہے، یہ مجھے آم کھانے کو دیتا ہے' یہ میرا دوست ہے۔''

صبح کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ۔ ہوا سے ذاکر کے کپڑے اُڑ رہے تھے۔ ذاکر نے سوچا ''یہ ہوا کتنی اچھی ہے۔ میں اُس کے ساتھ بھی کھیل سکتا ہوں۔''

اتنے میں اُسے کوئل کی کوک سنائی دی۔ اُس نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو درخت کی اونچی شاخ پر ایک کوئل بیٹھی نظر آئی کوئل کی کوک اُسے بڑی میٹھی اور سریلی لگی۔ اُس نے سوچا ''یہ کوئل بھی میری دوست ہے۔ اُس نے مجھے کتنا پیارا اور میٹھا گیت سنایا ہے۔

وہ درخت سے نیچے اُتر آیا۔ اُسے کچھ بچے اپنی طرف آتے دکھائی دئے۔ ذاکر نے ایک لڑکے سے پوچھا تم صبح سویرے کہاں جا رہے ہو؟ لڑکے نے جواب دیا ''ہم روز صبح ٹہلنے جاتے ہیں''۔ صبح کی ٹھنڈی ہوا اور ورزش صحت کے لئے مفید ہوتی ہے۔ ٹہلنا بھی ایک طرح کی ورزش ہے۔'' ذاکر نے پوچھا کیا میں تمہارا دوست بن سکتا ہوں ''اُس نے کہا بڑی خوشی سے'' وہ سب مل کر باغ میں کھیلنے لگے۔

ذاکر نے سوچا ''یہ سب میرے دوست ہیں۔ یہ مجھے چاہتے ہیں اور میں بھی اُنھیں چاہتا ہوں۔ اب تو میرے بہت سے دوست ہیں۔''

SCERT TELANGANA

14. بکری نے دو گاؤں کھا لیے

چوتھا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

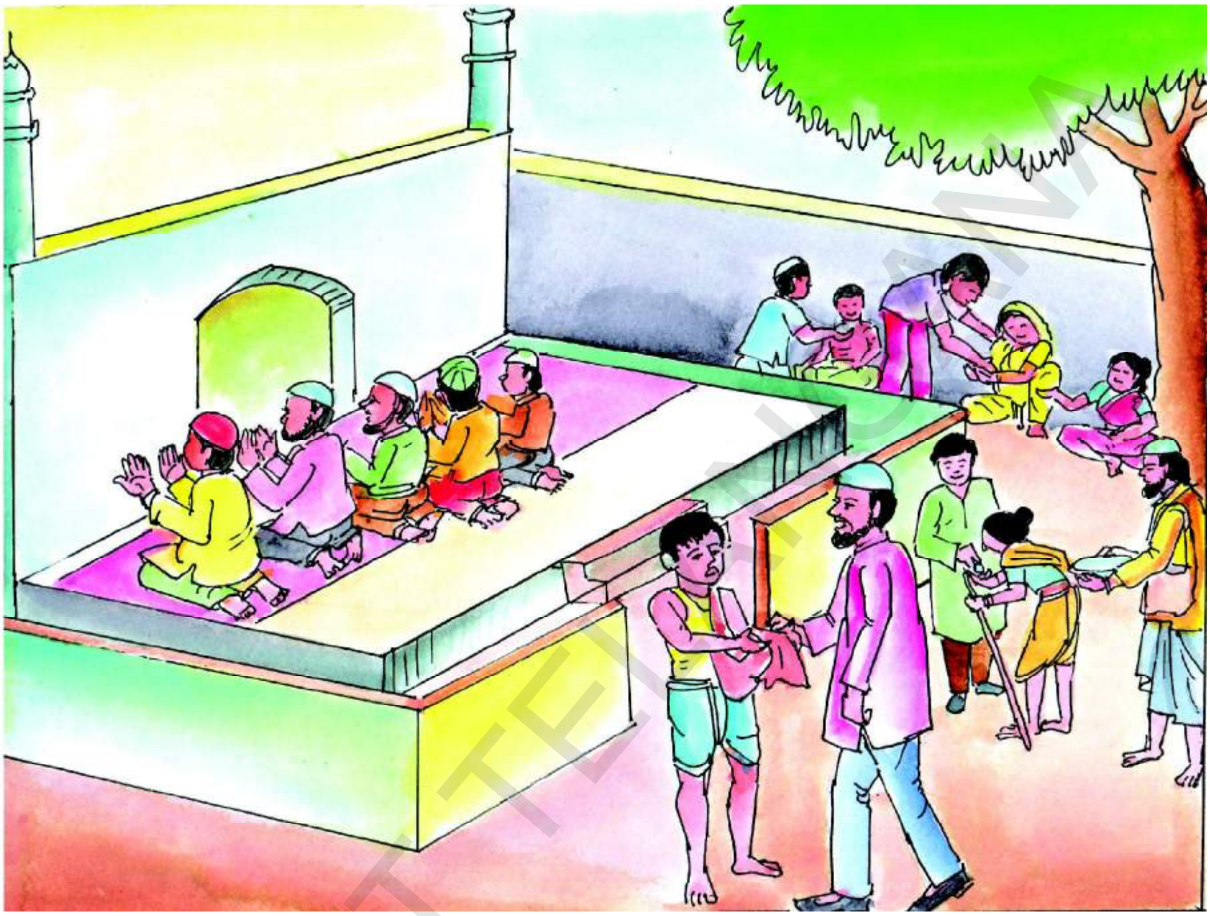

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر دیکھیے اور اس کے بارے میں کہیے۔
2. لوگ کیا کر رہے ہیں؟
3. ہم سب کو رزق کون دیتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

ایک مرتبہ شاہ جہاں بادشاہ اپنے مصاحبوں کے ساتھ جنگل میں شکار کھیل رہا تھا۔ اچانک اُسے ایک ہرن نظر آیا۔ اس نے ہرن کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا۔ ہرن چھلانگیں مارتا چلا جارہا تھا اور گھوڑا آندھی کی طرح اس کا پیچھا کررہا تھا۔ اس بھاگ دوڑ میں مصاحب نہ جانے کدھر چلے گئے۔ بادشاہ اکیلا رہ گیا۔

گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔ وہ اِدھر اُدھر گھوڑا دوڑانے لگا کہ کہیں پانی نظر آجائے، اچانک اُسے ایک جھونپڑی نظر آئی۔

''اندر کوئی ہے۔'' بادشاہ نے نزدیک جاکر آواز دی''۔

ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگتا تھا، جھونپڑی سے باہر آیا۔

بادشاہ بولا'' میں ایک شکاری ہوں، سخت پیاس لگی ہے، پانی پلاؤ''۔

''اندر آجاؤ بھائی! تمہاری پیاس ضرور بجھے گی'' بوڑھے نے کہا، بادشاہ جھونپڑی میں داخل ہوگیا۔

''میں ابھی آتا ہوں'' چرواہے نے کہا اور باہر چلا گیا۔

تھوڑی دیر میں مٹی کے پیالے میں وہ بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ بادشاہ نے تازہ اور میٹھا دودھ پیا، پیاس بجھ گئی۔ بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا۔

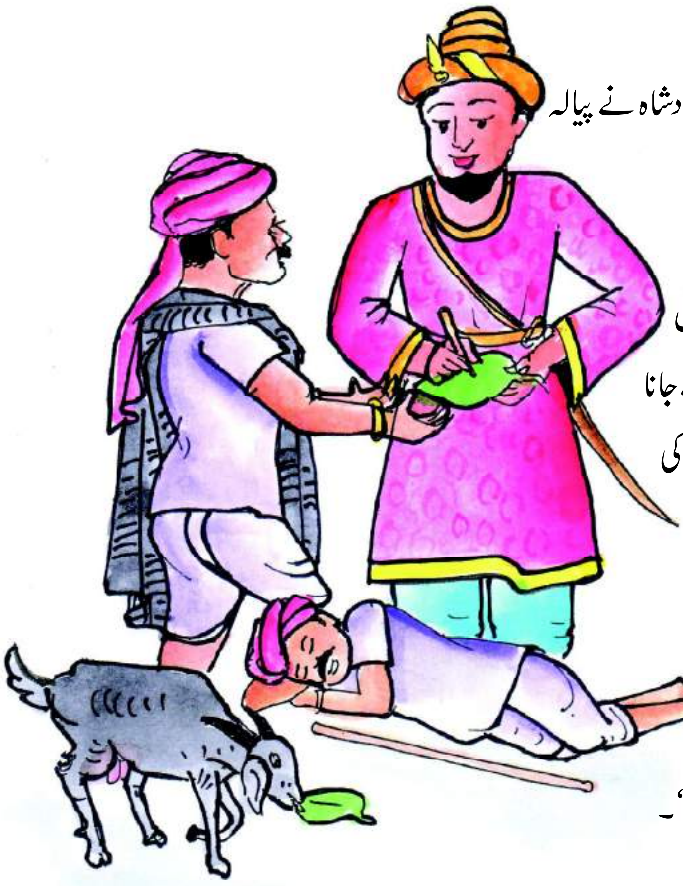

''میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں''۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔

''انعام کاہے کا، یہ تو میرا فرض تھا'' بوڑھا بولا۔

''نہیں تمہیں انعام ضرور ملے گا۔ تمہیں دو گاؤں جاگیر میں دیے جاتے ہیں۔ لاؤ کاغذ، اس پر لکھ دوں۔ کاغذ لے کر دہلی چلے جانا اور بادشاہ کو دکھا دینا، وہ تمہیں دو گاؤں دے دے گا۔'' بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔ اُسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

''میرے پاس کاغذ کہاں؟'' بوڑھا بولا۔

بادشاہ نے پیپل کا ایک بڑا سا پتّا اُٹھالیا اور اس پر لکھ کر بوڑھے کو دیتے ہوئے کہا ''لو! یہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کر دینا''۔

بوڑھا دو گاؤں کے خیال میں مگن تھا، سوچ رہا تھا کہ اب تو زندگی مزے سے گزرے گی، بس یہی سوچتے سوچتے اس نے پتّا فرش پر رکھ دیا اور اونگھنے لگا۔

اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی ہے جس پر بادشاہ نے دو گاؤں جاگیر کے لکھ دیئے تھے۔ ''ہائے تو نے دو گاؤں کھا لیے' وہ دردناک آواز میں چیخا، میں برباد ہو گیا، میں لُٹ گیا۔

بہت دیر تک وہ بچوں کی طرح سسکتا رہا پھر سوچا، دہلی جا کر بادشاہ کو ساری داستان سنائی جائے ہوسکتا ہے بادشاہ کو ترس آجائے اور وہ اُسے دو گاؤں بخش دے۔

دہلی پہنچ کر اس نے بار بار کوشش کی کہ بادشاہ سے ملے مگر کسی نے قلعے میں نہ گھسنے دیا۔ پہرے داروں نے ہر بار ڈانٹ پھٹکار کر بھگا دیا۔ اب تو اس کی حالت خراب ہوگئی، پاگلوں جیسا ہو گیا اور دہلی کی سڑکوں پر چلاّتا پھرتا ''بکری نے دو گاؤں

SCERT TELANGANA

کھالیے، میں برباد ہوگیا۔''

لوگ اُسے پاگل سمجھ کر ہنستے تھے۔ مگر وہ بس یہی رَٹ لگاتا رہتا۔ بکری نے دو گاؤں کھالیے، میں برباد ہوگیا''۔

دہلی میں لال قلعے کے سامنے ہی جامع مسجد ہے۔ بادشاہ ہر جمعہ کو وہاں نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ راستے کے دونوں طرف لوگ بادشاہ کے دیدار کے لیے کھڑے ہوجاتے تھے۔

چرواہا بھی اُسی راستے پر جاکر کھڑا ہوگیا۔ جوں ہی بادشاہ نزدیک سے گزرا، چرواہے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ یہ تو وہی شخص تھا جسے اس نے دودھ پلایا تھا، پیاسا شکاری۔ بوڑھا بے اختیار چیخ اُٹھا'' بکری نے دو گاؤں کھالیے، میں برباد ہوگیا۔''

بادشاہ کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے۔ اس نے بوڑھے کی طرف دیکھا اور اِسے اُس دن کا واقعہ یاد آگیا۔ اس نے مسکرا کر کہا'' نماز کے بعد ہم سے مِلو''۔

نماز کے بعد لوگوں نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیے۔ بوڑھا دیکھ رہا تھا بادشاہ کے ہاتھ بھی اُٹھے ہوئے تھے۔

اس نے ایک شخص سے پوچھا'' بھلا بادشاہ کس سے کیا مانگ رہا ہے؟ اُسے کس چیز کی کمی ہے؟''

اس شخص نے بتایا'' بادشاہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس خدا سے جس نے اسے بادشاہ بنایا ہے۔ بادشاہ، فقیر، چھوٹے بڑے سب اُسی سے مانگتے ہیں۔'' بوڑھا گہری سوچ میں ڈوب گیا،'' بادشاہ بھی خدا سے مانگ رہا ہے۔ پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں، بادشاہ کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلاؤں؟ واہ! میں جاتا ہوں۔ جو بادشاہ کو دیتا ہے وہی مجھے بھی دے گا۔

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی کو چار یا پانچ جملوں میں مختصر طور پر بیان کیجیے۔
2. اس کہانی سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا ہے؟
3. آپ نے کبھی ایسا کام کیا ہے جس پر آپ کو انعام ملا ہو بولیے۔
4. کسی بھی کام میں لاپرواہی برتنے سے کیا ہوسکتا ہے؟ بولیے۔
5. اس کہانی میں لوگ چرواہے کو پاگل کیوں سمجھنے لگے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ سبق کے جن جملوں میں موجود ہوں اس کو خوشخط لکھیے۔

1. مصاحبوں =
2. چھلانگیں =
3. تازہ میٹھا =

SCERT TELANGANA

4. فرض تھا =
5. مانگ رہا ہے =
6. ہاتھ کیوں پھیلاؤں =

(ب) نیچے دیئے گئے جملے کو پڑھ کر سبق کی مدد سے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. گرما کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ (   )
(i) بہت تیز دھوپ پڑ رہی تھی۔
(ii) گرمی کم تھی۔
(iii) آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔

2. ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگ رہا تھا۔ (   )
(i) گھوڑے پالنے والا۔
(ii) لکڑیاں کاٹنے والا۔
(iii) بھیڑ بکریاں چَرانے والا۔

3. بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا (   )
(i) خوش ہونا۔
(ii) تروتازہ محسوس کرنا۔
(iii) پیاس بجھانا۔

4. بوڑھے کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں (   )
(i) دنگ رہ جانا
(ii) خوشی سے آنکھیں چمک جانا۔
(iii) روشنی سے آنکھیں بند ہو جانا۔

(ج) دیئے گئے سوال غور سے پڑھیے اور ان کے جواب سبق میں سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

1. جنگل میں بادشاہ کیوں اکیلا رہ گیا؟
2. بادشاہ کی پیاس کس نے اور کیسے بجھائی؟
3. شاہ جہاں نے بوڑھے کو انعام میں کیا دیا؟
4. بادشاہ نے کس پر انعام تحریر کیا؟ اور کیوں؟
5. ''بکری نے دو گاؤں کھا لیے'' اس کا کیا مطلب ہے؟
6. بوڑھا بادشاہ سے ملے بغیر کیوں چلا گیا؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19
SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے (الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. اگر بکری نے وہ پتّا نہ کھایا ہوتا جس پر انعام لکھا تھا تو کیا ہوتا؟ سوچ کر لکھیے۔
2. آپ مختلف لوگوں کے پیشوں کی پہچان کیسے کرتے ہیں؟ لکھیے۔
3. کہانی میں بوڑھے نے اپنی لاپرواہی سے نقصان اُٹھایا کیا آپ کو بھی کبھی لاپرواہی کی وجہ سے نقصان ہوا؟ لکھیے۔
4. بادشاہ کو دعاء کرتے دیکھ کر بوڑھے کی جگہ اگر آپ ہوتے تو کیا انعام لیے بغیر واپس چلے جاتے؟ کیوں؟
5. دعاء مانگنے کے کیا آداب ہیں؟ لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) دیے گئے پیشوں کی مناسبت سے اُن کے کام لکھیے۔

1. اُستاد = ...
2. جولاہا = ...
3. درزی = ...
4. پائلٹ = ...
5. انجینئر = ...
6. کمہار = ...

(ب) ذیل میں دیے گئے الفاظ کی ضد سبق میں موجود ہے اس کو ڈھونڈ کر خانوں میں لکھیے۔

نرم	سزا	عرش	آباد	خارج	کڑوا	اچھا	عقلمند	دور

(ج) نیچے کافی کپ میں دیے گئے لفظوں کی جوڑی آئیس کریم کون میں ہے ان کے صحیح جوڑ ملائیے۔

SCERT TELANGANA

(د) خط کشیدہ الفاظ کو مترادف لفظ سے بدل کر دوبارہ جملے لکھیے۔

1. اچانک وہ تڑپ کر اُٹھا۔ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی تھی۔
2. ’’میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں‘‘۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے ہوئے کہا۔
3. گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔

V تخلیقی اظہار

1. ذیل کے اشاروں کی مدد سے سبق کی کہانی کو بدل کر لکھیے۔
بادشاہ - پیاسا - چرواہا - شربت - انعام - پیپل پر - دو گاؤں
چرواہا خوش - پیپل کا پتّہ لے کر - بادشاہ دربار میں .... مکمل کیجیے
2. آپ کے مدرسے کے کتب خانے سے کوئی ایک کتاب حاصل کیجیے اور اس پر ذیل میں دیئے گئے اشاروں کی مدد سے تبصرہ لکھ کر اپنے کمرہ جماعت میں پیش کیجیے۔
کتاب کا نام: ....
مصنف: ....
الفاظ: .... زبان: .... اہمیت: ....
سبق/ حاصل: .... مصنف کا خیال: ....
آپ کی رائے ....

VI توصیف

(الف)
1. آپ کی جماعت کے چند طلباء نے منڈل کی سطح پر منعقد کیے گئے تحریری اور تقریری مقابلوں میں انعام اوّل حاصل کیا ہے ان کی توصیف کے لیے Greeting Cards تیار کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. حامد نے سبق پڑھا۔	2. حامد نے سبق نہیں پڑھا۔
3. میں جاؤں گا۔	4. میں نہیں جاؤں گا۔
5. اکبر سمجھدار ہے۔	6. اکبر ناسمجھ ہے۔
7. اس کام کو ضرور کرنا۔	8. اس کام کو نہ کرنا۔

SCERT TELANGANA

پہلے جملے میں کام کا ہونا یا کام کا کرنا ظاہر ہوتا ہے جب کہ دوسرے جملے میں کام کا نہیں کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو **"مثبت جملہ"** کہلاتا ہے۔

وہ جملہ جس سے کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہو **"منفی جملہ"** کہلاتا ہے۔

حرف منفی **"نا"** ، **"نہ"**، **"مت"** اور **"نہیں"** ہیں۔

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. اس طرح کے مثبت اور منفی جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

(ب) ذیل کے مثبت جملوں کو منفی اور منفی جملوں کو مثبت بنائیے

1. رضیہ لکھ رہی ہے۔
2. ارشد نا خوش ہے۔
3. کل تم شہر جانا۔
4. وہ کامیاب ہو گیا۔

منصوبہ کام

1. چند سبق آموز نظمیں جمع کیجیے اور اپنے مدرسے کے دیواری رسالے پر چسپاں کیجیے۔
2. شاہ جہاں کے بارے میں مزید تفصیلات جمع کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اشاروں کی مدد سے کہانی کا اختتام کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. کہانی کے لحاظ سے مزید نظمیں اکٹھا کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. بادشاہ شاہ جہاں کے بارے میں معلومات جمع کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

چوتھا یونٹ

15. آنکھوں بھر آکاش ہے

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کون کون سے جانور نظر آ رہے ہیں؟
2. اِن جانوروں کے علاوہ تصویر میں اور کیا نظر آ رہا ہے؟
3. یہ تصویر کون سے وقت کو ظاہر کر رہی ہے؟
4. دن اور رات میں کیا فرق ہوتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

جگ مگ جگ مگ جگر جگر
یہ اپنا آکاش نگر
جس میں دھرتی اپنا گھر
یہ ٹم ٹم کرتے تارے
شہر کے روشن گلیارے
نقشے جھرمٹ اور خاکے
رستے نکڑّ چوراہے
سورج دفتر کا احوال
چاند کہانی کی چوپال
شہر کی حد پر دھواں دھواں
کھلی سڑک سی کہکشاں
سچ ہے سب، یا سپنا ہے
جو بھی ہو پر اپنا ہے
پیاری سی ایک بستی ہے
اس میں اپنی ہستی ہے

SCERT TELANGANA

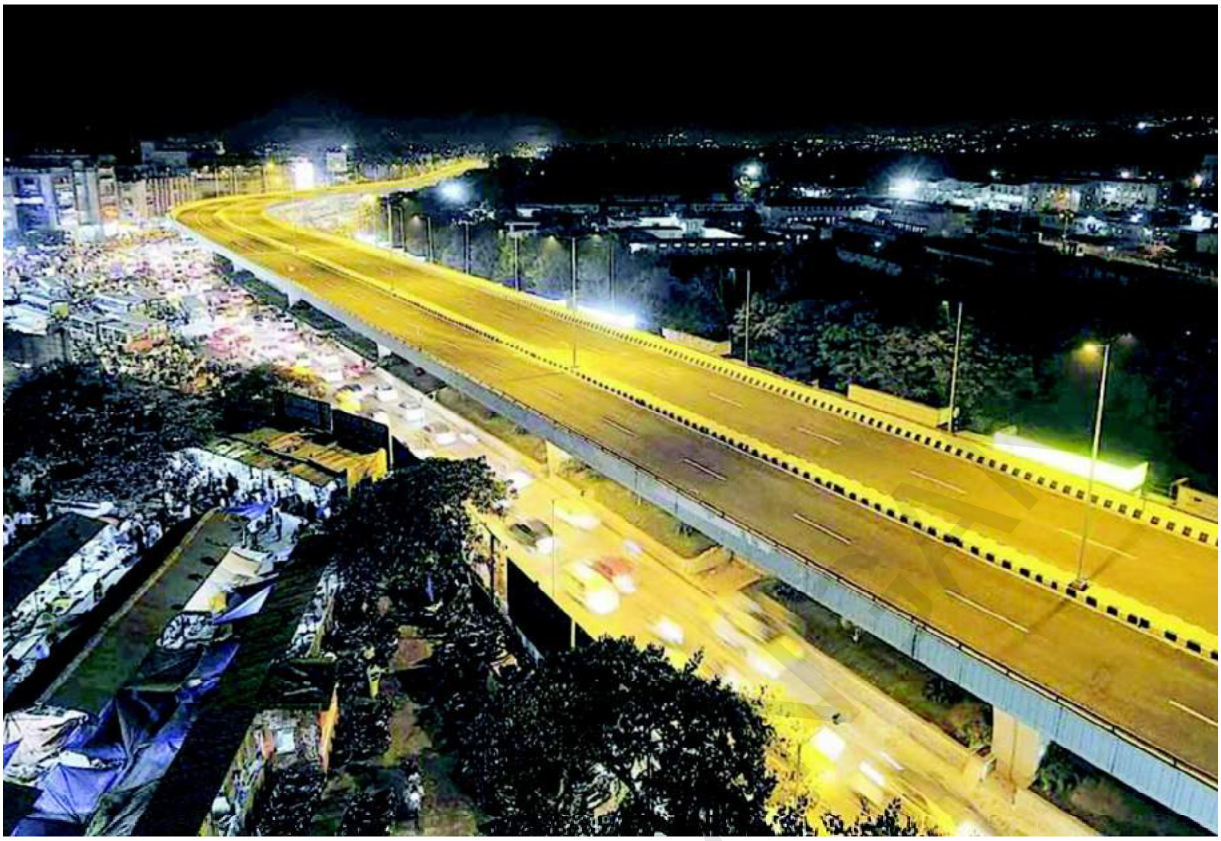

پھر یہ سارے جھگڑے کیوں
گھر کے حصے بخرے کیوں

قربت میں دوری کیسی
بے جا مجبوری کیسی

جھوٹے روگ نہ پالیں ہم
غیر کو بھی اپنا لیں ہم

کچھ مسکانیں کچھ آنسو
اور تھوڑا سا دل کا لہو

بستی کو شاداب رکھیں
ہستی کو سیراب رکھیں

اپنی دھرتی، اپنا گھر
اپنا ہی آکاش نگر

جگ مگ جگ مگ جگمگ جگمگ
جگ مگ جگ مگ جگمگ جگمگ

عبدالاحد شازؔ

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم کا خلاصہ بیان کیجیے۔
2. نظم میں کن باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟
3. سورج دفتر کا احوال، چاند کہانی کی چوپال سے کیا مراد ہے؟
4. چاندنی رات کی خوبصورتی کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟
5. آپ کو موسم گرما کی رات پسند ہے یا موسم سرما کی رات؟ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیا گیا منظر یا لفظ جس شعر میں ہے اُسے تصویر/لفظ کے سامنے لکھیے۔

1. =

2. =

3. شاداب =

4. دھواں =

(ب) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے/لکھیے۔

1. شاعر نے زمین کی خوبصورتی کو کیسے بیان کیا ہے؟
2. بستی کو شاداب رکھیں
ہستی کو سیراب رکھیں
اس شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

3. مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

(a) قربت میں.......................... مجبوری کیسی

(b) جھوٹے روگ............................ اپنالیں ہم

(ج) حسب ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1. شاعر نے کائنات کی خوبصورتی کو خواب سے کیوں تعبیر کیا ہے؟
2. شاعر آپس کے جھگڑوں سے کیوں ناراض ہے؟
3. آپس کی دوریاں مٹانے کے لئے شاعر کیا مشورہ دے رہا ہے؟
4. بستی کو شاداب رکھنے سے کیا مراد ہے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. بستی کو شاداب رکھنے کے لیے کیا کرنا پڑے گا لکھیے۔
2. دوسروں کو خوش رکھنے کے لیے کبھی کبھی خود کو تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ کیا آپ کے ساتھ ایسا کبھی ہوا ہے؟ لکھیے۔
3. اس نظم کی مناسبت سے کوئی اچھا عنوان تجویز کیجیے اور بتائیے کہ آپ نے یہ عنوان کیوں تجویز کیا؟
4. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) نظم سے کوئی پانچ بنا نقطے والے الفاظ چن کر اُنھیں انگریزی میں کیا کہتے ہیں لکھیے۔

مثال:- 1. روگ = Disease

(ب) جملوں کی زنجیر اس طرح بنائیے کہ آخری حرف سے نیا جملہ شروع ہو

مثال:- 1. اکبر بازار جا

2. احمد تم کہاں ہو

3. وہ کتاب لا

4. ا.............................

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(ج) ذیل میں استعمال کئے گئے جملوں میں جمع کی شناخت کر کے ان کے واحد لکھیے۔

1. چاند تاروں بھرا آسمان خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ (   )

2. بچھڑے ہوئے لوگ کبھی کبھی راستوں میں مل جاتے ہیں۔ (   )

3. ہر کوئی اپنوں سے مل کر بہت خوش ہوتا ہے۔ (   )

4. امتحان کا نتیجہ دیکھ کر سب کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھر گئیں۔ (   )

5. موبائیل کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کے احوال آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ (   )

(د) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

الف	آکاش	زمین	دوری	سپنا	غیر	گورا	طویل	شاداب
ب								

V تخلیقی اظہار

1. ایسا پوسٹر تیار کیجیے جس میں یکجہتی، اتحاد اور مل جل کر رہنے کو اُجاگر کرنے والے اقوال درج ہوں۔

2. آپ کے مدرسے میں مِڈ ڈے میلس (ظہرانہ) کے وقت سب مل جل کر کھاتے ہیں اور اپنے ساتھ لائی ہوئی غذائی اشیاء آپس میں مل بانٹ کر کھاتے ہیں۔ اس سے آپس میں قربت بڑھتی ہے۔ اس کو بتاتے ہوئے اپنے دوست کے نام خط لکھیے۔

VI توصیف

1. آپ کے آس پاس موجود جام، جامن، نیم، اور آم کے درخت پر پرندے جب اپنے گھونسلے بناتے ہیں اور چہچہاتے ہیں تب آپ کو بہت اچھا لگتا ہوگا۔ کسی ایک پرندے کی تعریف کرتے ہوئے اپنی ڈائری میں چند جملے لکھئے۔ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

SCERT TELANGANA

(الف) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

1. ٹوکرا بڑا ہے۔ — ٹوکری چھوٹی ہے۔
2. نانا بہت اچھے ہیں۔ — نانی بہت اچھی ہیں۔
3. مالک اخبار پڑھ رہے ہیں۔ — مالکن چائے پی رہی ہیں۔
4. مرغا بانگ دیتا ہے۔ — مرغی انڈے دیتی ہے۔

جوالفاظ 'نر' یا 'مرد' کا تصور دیتے ہیں انہیں 'مذکر' کہتے ہیں۔

جیسے:- ٹوکرا، نانا، مالک، مرغا

جوالفاظ 'مادہ' یا 'عورت' کا تصور دیتے ہیں انہیں 'مونث' کہتے ہیں۔

جیسے:- ٹوکری، نانی، مالکن، مرغی

(ب) اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے 'مذکر' اور 'مونث' تلاش کرکے لکھیے۔

1. مذکر: ....
2. مونث: ....

منصوبہ کام

1. زمین، چاند اور تاروں پر ایک نظم لائبریری کی کتابوں سے تلاش کرکے ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1.	سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2.	کہانی پڑھ کر اُس سے لطف اندوز ہوسکتا/ہوسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3.	مجبور کی مدد کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4.	سبق میں موجود الفاظ اور اس کے مترادفات، اضداد کا بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19
SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھائیے

بِلّی کا پروگرام

حیدر بیابانی

بولی یوں بِلّے سے بِلّی
ہم تم دونوں جائیں دِلّی
کچھ دن موج منائیں ہم بھی
سوہن حلوہ کھائیں ہم بھی
دیکھیں مینا بازاروں کو
لال قلعہ کی دیواروں کو
جمنا پار بھی ہم جائیں گے
جنتر منتر دیکھ آئیں گے
چاندنی چوک میں گھومیں دونوں
باغ مغل میں جھومیں دونوں
دور کھڑے ہوں اور نہاریں
جامع مسجد کی دیواریں
راج گھاٹ کی فوٹو کھینچیں
خوب قطب مینار کو دیکھیں
گھوم کے آئیں ہم چڑیا گھر
برلا مندر دیکھیں جی بھر
جب تھک جائیں لوٹ کے آئیں
ہوٹل میں ہم کھانا کھائیں
کھاپی کر دونوں سوجائیں
جگمگ خوابوں میں کھو جائیں

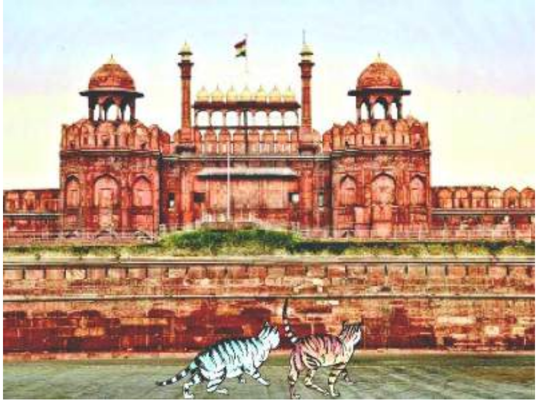

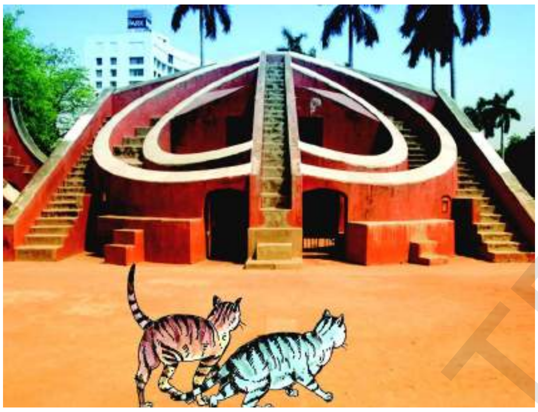

SCERT TELANGANA

چوتھا یونٹ

16. پالی تھین ہمارا دوست یا دشمن؟

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

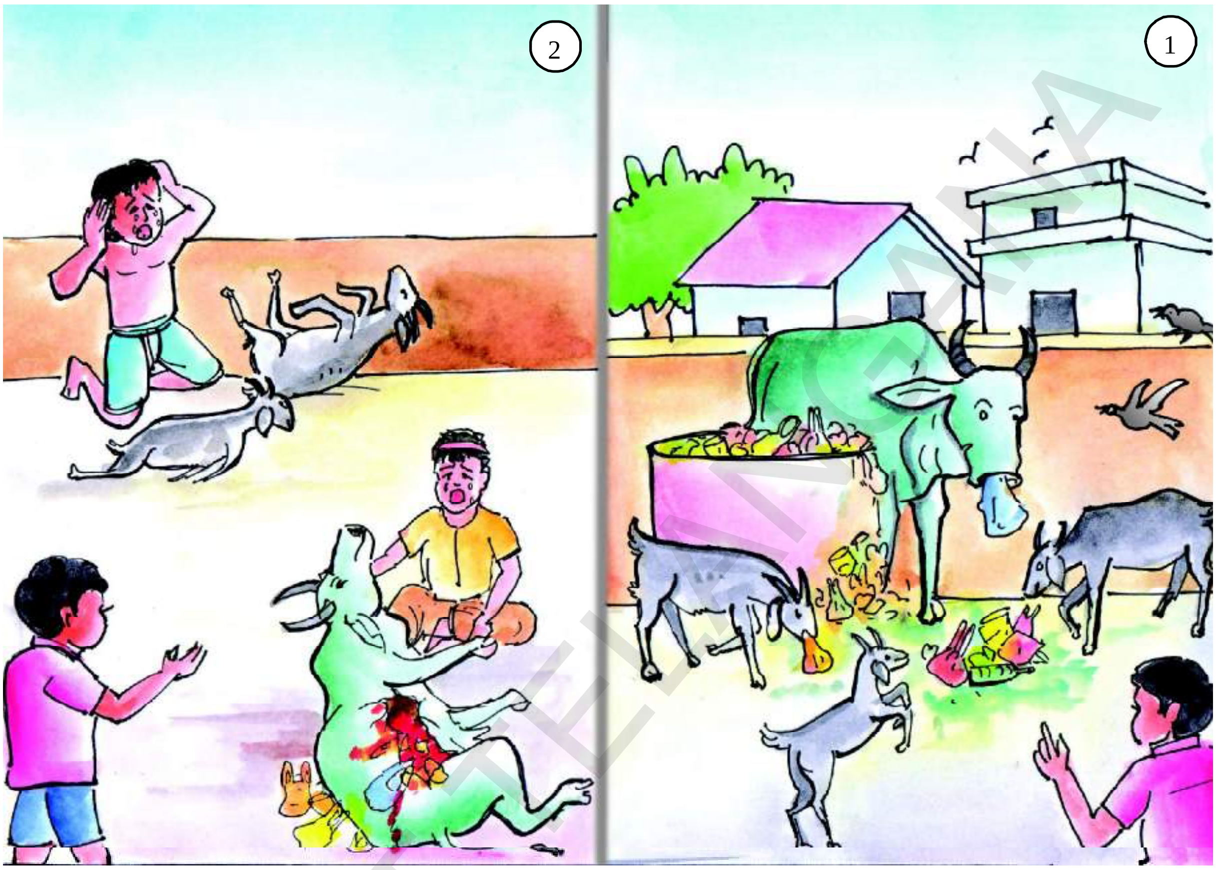

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی تصویر کے بارے میں بتائیے۔
2. دوسری تصویر میں شخص اُداس کیوں بیٹھا ہے؟
3. لڑکا اس شخص سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟
4. اس شخص نے لڑکے کو کیا جواب دیا ہوگا؟
5. بکری کے مرنے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

ایک دن حامد بازار گیا۔ دکان سے اس نے کچھ ضروری چیزیں خریدیں۔ دوکاندار نے سارا سامان پالی تھین کی تھیلی میں ڈالا اور حامد کے ہاتھ میں تھمادیا۔ حامد گھر لوٹ رہا تھا کہ محکمہ بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر اور ایک پولیس کانسٹبل نے راستہ روکا اور دریافت کیا کہ ''یہ سامان آپ نے کہاں سے خریدا؟'' حامد نے دوکان کا پتہ بتایا، حامد کو ساتھ لے کر ہیلتھ آفیسر اُس دوکان پر پہنچا' دکاندار سے اُس نے کہا'' آپ کو معلوم نہیں حکومت نے پالی تھین بیا گس کے استعمال کے کچھ اُصول بنائے ہیں ایسی پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی لگائی گئی ہے جن کی تیاری میں حکومت کے شرائط کی تکمیل نہ کی گئی ہو۔'' آپ نے غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں کو استعمال کرتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کی ہے' لہٰذا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ چنانچہ آفیسر نے دُکاندار سے جرمانہ وصول کیا اور دکان میں موجود اِن تمام پالی تھین کی تھیلیوں کو ضبط کرلیا جو مقررہ شرائط پر تیار نہیں کی گئیں تھیں۔

حامد کو مدرسہ جانا تھا وہ گھبرایا گھبرایا جلد گھر پہنچا اور سامان امی کے حوالے کیا' اپنا بستہ اُٹھایا اور اسکول جانے کے لئے نکل پڑا۔ راستے میں وہ یہی سوچتا رہا کہ دُکاندار پر کیوں جرمانہ عائد کیا گیا۔ پالی تھین تھیلیوں کے کیا نقصانات ہیں۔

ٹیچر نے حامد سے اسکول دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو اُس نے ٹیچر کو سارا واقعہ سنایا۔

حامد کی بات سننے کے بعد ٹیچر نے تمام طلباء سے مخاطب ہوکر کہا کہ بلدیہ کے آفیسروں نے اس دکاندار کے ساتھ جو کچھ کیا

ٹھیک کیا، کیوں کہ حکومت غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں پر پابندی جو لگائی ہے۔ آیئے اب میں آپ کو اس کے بارے میں تفصیل سے بتاؤں گی۔

کوڑے دانوں میں پھینکے جانے والے یہ پالی تھین کی تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس، بکریاں، جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہو رہی ہے۔

ان پالی تھین کی تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی ہمارے لیے مضر صحت ہو سکتا ہے۔

ان پالی تھین کی تھیلیوں کے سمندروں میں ملنے سے سمندری جانور اسے نگل کر مر رہے ہیں۔ ان تھیلیوں کو کچرے میں پھینکنے یا جلانے سے زہریلی گیسوں کا اخراج ہو رہا ہے جس سے جانداروں میں کینسر کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کے استعمال سے انسانوں کو اسّی (80) مختلف بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔

جب ہم گرم اشیاء ان پالی تھین کی تھیلیوں میں گھر لے جاتے ہیں تو اس دوران ان کے اجزاء پگھل کر اُس غذا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ایسی زہریلی غذا ہمارے دل، جگر اور معدہ کی خرابی کا باعث بن سکتی ہیں۔

پالی تھین کی تھیلیوں کی کثرت استعمال سے زمین کی حدت میں بے تحاشہ اضافہ ہو رہا ہے جس سے ماحولیاتی نظام کا توازن بگڑ رہا ہے۔ ان پالی تھین کی تھیلیوں کو زمین پر پھینکنے سے زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے اور یہ پانی کے انجذاب کو روک رہی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ مٹی آلودہ ہو رہی ہے اور مٹی میں موجود فائدہ مند بیکٹیریا ختم ہو رہے ہیں۔

پالی تھین بیا گس ہمیں آہستہ آہستہ خاموشی کے

SCERT TELANGANA

ساتھ موت کی طرف لے جا رہے ہیں اس بات کا شعور ہر انسان کو ہونا چاہئے ورنہ زمین پر جانداروں کا صحت مند رہنا مشکل ہو جائے گا۔

ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے ملک کی کئی ریاستی حکومتوں نے پالی تھین کی تھیلیوں پر پابندی عائد کردی ہے۔ ہماری ریاست آندھراپردیش میں اس کے استعمال کی مشروط اجازت دی گئی ہے۔

پالی تھین کی تھیلیاں تیار کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے بیاگس تیار کریں جس کی موٹائی (+) چالیس مائیکران (40 + Micron) یا اس سے زیادہ ہو۔اس طرح کی پالی تھین کی تھیلیوں کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق خود ہمارے ملک میں سالانہ چالیس ہزار کروڑ پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ہو رہا ہے۔ جو کہ انسانی صحت کے لئے خطرناک رجحان ہے۔

بچو! ہمیں چاہئے کہ جہاں تک ہوسکے ان پالی تھین کی تھیلیوں کا استعمال ترک کردیں اور اپنے ساتھ کپڑے، کاغذ، پٹ سن کی تھیلیوں کو رکھیں تا کہ اس سے رونما ہونے والے بُرے اثرات سے ماحول کو محفوظ رکھیں اور ایک ماحول دوست فرد کے طور پر اپنا فرض ادا کرسکیں۔

کیا آپ ایسا نہیں کرنا چاہیں گے............؟

باز گردانی Recycleing

پلاسٹک سے بنی اشیاء ہمیشہ کوڑے دان میں ڈالیں، تا کہ اُنھیں دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکے، چالیس مائیکرون سے کم پلاسٹک کی تھیلیاں بنانا اور استعمال کرنا غیر قانونی ہے۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. آپ روزانہ کون کونسی چیزیں پالی تھین کی تھیلیوں میں ڈال کر گھر لاتے ہیں؟
2. گرم اشیا کو پالی تھین کی تھیلیوں میں کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟
3. پالی تھین کو ہمارا دشمن کیوں کہا گیا ہے؟
4. چالیس مائیکرون (40 Micron) موٹائی والی پالی تھین تھیلی کو ہی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. پالی تھین کے علاوہ ماحولیاتی نظام کو بگاڑنے والے اور کون کونسی اشیا ہیں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے پیرا گراف کو پڑھ کر 5 سوالات بنایئے اور اُن کے جوابات لکھیے۔

ماحولیاتی نظام کو قدرت نے بڑی خوبی سے ترتیب دیا ہے لیکن انسان اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نظام میں خلل ڈال رہا ہے۔موٹر گاڑیوں کا بے جا استعمال، جوہری تجربات اور صنعتوں سے خارج ہونے والا دھواں ماحولیاتی نظام کو متاثر کر رہا ہے۔جس کی وجہ سے ماحول میں مختلف قسم کی آلودگی پیدا ہو رہی ہے۔جیسے فضائی آلودگی' جس کی وجہ سے فضا میں موجود آکسیجن گیس کا تناسب بگڑ رہا ہے اور زمین کے اطراف پایا جانے والا فضائی غلاف جو اوزون (Ozone) گیس سے بنا ہوتا ہے متاثر ہو رہا ہے' جو جانداروں کو بالائے بنفشی شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔اس کے پھٹ جانے سے جانداروں کو کئی مہلک بیماریوں سے متاثر ہونا پڑے گا۔

(ب) سبق کے اس پیرا گراف کو خوش خط لکھیے جس میں کینسر جیسے مہلک مرض کا تذکرہ ہوا ہے۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. حامد کو بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے کس وجہ سے روکا؟
2. بلدیہ کے ہیلتھ آفیسر نے دکان دار پر جرمانہ کیوں عائد کیا؟
3. غیر معیاری پالی تھین تھیلیوں سے جانداروں کو کیا نقصانات ہیں؟
4. غیر معیاری پالی تھین کی تھیلیوں سے ماحولیاتی نظام کس طرح متاثر ہو رہا ہے؟ لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19
SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. پالی تھین کے استعمال پر پابندی ضروری ہے۔آپ اس سے کس حد تک متفق ہیں۔لکھیے؟
2. ہمیں ماحول دوست بننے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہیے؟
3. پالی تھین کی تھیلیوں کو کوڑے دان میں پھینکنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں ان کا تدارک کیسے ہو۔
4. پالی تھین کی تھیلی کے بجائے کپڑے یا کاغذ کی بنی تھیلی کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
5. کاغذ کو ہم بار بار استعمال کرسکتے ہیں۔اسی طرح اور کونسی اشیا کو ہم بار بار استعمال کر سکتے ہیں؟
6. آپ روزمرہ زندگی میں پلاسٹک سے بنی اشیاء استعمال کر رہے ہیں نیچے پلاسٹک سے تیار کی گئی اشیا کے نام دیے گئے ہیں۔ان اشیاء کو کن متبادل اشیا سے تیار کیا جاسکتا ہے جدول میں لکھیے۔

پلاسٹک سے بنی اشیا	متبادل اشیا
کھلونے	
گلاس، رکابی	
کمپاس باکس	
جوتے، چپل	

IV لفظیات

ذیل میں دیے گئے جملوں کے خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھیے اور جملے بنائیے۔

مثال:- آج میں بہت <u>غمگین</u> ہوں۔

ماں باپ بچوں کو دیکھ کر <u>خوش</u> ہوجاتے ہیں۔

1. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال <u>نقصاندہ</u> ہے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کو سمندری جانور <u>نگل</u> کر مر رہے ہیں۔
3. پالی تھین جلانے سے زہریلی گیسوں کا <u>اخراج</u> ہو رہا ہے۔
4. جانور پالی تھین کو <u>لاشعوری</u> طور پر غذا بنا رہے ہیں۔

SCERT TELANGANA

(و) دیئے گئے جملے میں خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھیے۔

1. الگزینڈر فلیمنگ نے پنسلین دریافت کیا۔
   a. وجود b. تحقیق c. اضافہ
2. بارش میں بھیگنے سے صحت خراب ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔
   a. اندیشہ b. فریب c. مصیبت
3. شادیوں میں بے تحاشہ پیسہ خرچ کرنا غلط ہے۔
   a. بہت کم b. بہت زیادہ c. ناقص
4. لوگ لاشعوری طور پر سودی قرضوں میں مبتلا ہو رہے ہیں
   a. چستی b. عقلمندی c. ناسمجھی
5. گنیش وسرجن کے موقع پر حکومت نے مشروط تعطیل کا اعلان کیا۔
   a. شرط کے ساتھ وابستہ b. وعدہ خلافی c. معاف کرنا
6. ہمیں بیجا رسومات کو ترک کرنا چاہیے۔
   a. چھوڑ دینا b. قریب کرنا c. فرق کرنا
7. عالمی حدت میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے قطبین پر برف پگھل رہی ہے۔
   a. گرمی کی تیزی b. بارش کی کثرت c. سردی کی شدت

(ھ) دی گئی مثال کے مطابق الفاظ لکھیے۔

مثال:-
چیز ← چیزیں / چیزوں

پنچھی ← ______ / ______
کتاب ← ______ / ______
آواز ← ______ / ______
خوشی ← ______ / ______
گھڑی ← ______ / ______
آنکھ ← ______ / ______
زبان ← ______ / ______
دکان ← ______ / ______

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

V تخلیقی اظہار

1. پالی تھین کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر ایک تقریر لکھ کر دعائیہ اجتماع میں سنائیے۔
2. امتناع کے باوجود پالی تھین کا استعمال ہو رہا ہے اس کے انسداد کے لیے نعرے تحریر کیجیے اور اس کو مدرسہ اور محلے میں چسپاں کیجیے۔
3. کمیشنر بلدیہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں پالی تھین تھیلیوں کے استعمال پر امتناع کی گزارش ہو۔

VI توصیف

1. ایک فلاحی تنظیم پالی تھین کی تھیلیوں کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کر رہی ہے، اُس تنظیم کے کام کو سراہتے ہوئے اُنہیں ایک خط لکھیے۔
2. پالی تھین تھیلیوں کا استعمال اپنے گھر، کمرہ جماعت، اور مدرسہ میں نہ ہو اس کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کو مذکر سے مونث اور مونث سے مذکر بنائیے۔

1. مالی باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
2. درزی کپڑے سیتا ہے۔
3. دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔
4. چاچی آج گھر آئیں۔
5. پھوپی کل آنے والی ہیں۔

(ب) وقت اور مقام سے متعلق مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. آج کا دن بہت اہم ہے۔ (   )
2. اس سال اچھی بارش ہوئی۔ (   )
3. بیسویں صدی میں بہت سی ایجادات ہوئیں۔ (   )
4. حیدرآباد کے درمیان سے موسیٰ ندی بہتی ہے۔ (   )
5. محلے میں آبادی بڑھ رہی ہے۔ (   )

SCERT TELANGANA

(ج) جاندار اور بے جان، مذکر اور مونث کی پہچان کر کے لکھیے۔

1. بہادر بنو ایک اچھی نظم ہے ( )
2. دروازہ کھلا ہے۔ ( )
3. کھڑکی کھلی ہے۔ ( )
4. فلک نما پیالس ایک خوبصورت محل ہے۔ ( )
5. یہ عمارت بہت اچھی ہے۔ ( )
6. یہ درسی کتاب کا سبق ہے۔ ( )

منصوبہ کام

1. کاغذ، کپڑے اور پٹ سن کی تھیلیوں کے نمونے جمع کیجیے اور اس کا مظاہرہ کمرہ جماعت میں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں پالی تھین سے ہونے والے نقصانات سے لوگوں کو واقف کرواسکتا/ کرواسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں پالی تھین کے نقصانات پر اچھی تقریر کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. ماحولیاتی تحفظ کے لئے شعور بیداری مہم چلاسکتا/ چلاسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

فرہنگ

اتفاق	میل جول، اتحاد، ہم آہنگی	گھر میں تمام بھائی بہن اتفاق و اتحاد سے رہتے ہیں
اٹل	قائم، ناگزیر	جب بھی کوئی وعدہ کرو اس پر اٹل رہو۔
احساس	حس، تاثر، محسوس کرنا	سویرے جاگنے سے تازگی کا احساس ہوتا ہے۔
احوال	خیر، خبر، حالات	فون کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کے احوال بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
اخراج	خارج کرنا، باہر کرنا، نکالنا	فیکٹریوں کے ذریعہ ناکارہ مادوں کا اخراج عمل میں آتا ہے۔
ادویات	دوا کی جمع، دوائیں	بیمار ہونے پر ادویات کا استعمال ضروری ہے۔
ارغوانی	نارنجی رنگ	صبح کے سورج سے ارغوانی شعاعیں نکلتی ہیں۔
ارمان	آرزو، خواہش	والدین کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ اُن کا بچہ خوب ترقی کرے۔
اسٹال	دوکان، عارضی دوکان	ہمارے مدرسہ کی نمائش میں مختلف عنوانات کے اسٹال لگائے گئے۔
اعزاز	عزت، رتبہ، تمغہ	ڈاکٹر ذاکر حسین کو بھارت رتن کے اعزاز سے نوازا گیا۔
افتتاح	شروع کرنا، ظاہر کرنا	ہمارے اسکول کی عمارت کا افتتاح منسٹر صاحب نے کیا۔
اُلجھن	گھبراہٹ، کشمکش، پریشانی	کوئی اُلجھن ہو تو ہمیں بڑوں سے رجوع ہونا چاہئے۔
الگ تھلگ	جُدا، علیحدہ، تنہا	اُلّو دوسرے پرندوں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتا ہے۔
امان	حفاظت، پناہ، عافیت	مومن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔
امن	سکون، چین	کبوتر کو امن کا پرندہ کہا جاتا ہے۔
امین	امانت دار	آپ صلی اللہ علیہ وسلم امین تھے۔
انجذاب	جذب کرنا، جذب ہونا	کالا رنگ سورج کی روشنی کا انجذاب کرتا ہے۔
اندراج	درج کرنا	اسکول کے داخلہ رجسٹر میں نام کے ساتھ تمام اندراجات کروانا چاہئے۔
اَڑجانا	ضد کرنا، اصرار کرنا	بچے بعض وقت کھلونوں کے لئے اَڑ جاتے ہیں۔
اُجاڑنا	ویران کرنا، بگاڑنا	ہمیں کسی بھی پرندے کے گھونسلے کو نہیں اُجاڑنا چاہئے۔
اُجالا	روشنی	شمع کے جلنے سے اُجالا ہوتا ہے۔

SCERT TELANGANA

اُصول	قاعدہ،طورطریقہ	ہرکھیل کے الگ الگ اُصول ہوتے ہیں
آزاد	خودمختار،بری	پرندے آزادرہناپسند کرتے ہیں۔
آکاش	آسمان	طلوع آفتاب کے وقت آکاش کارنگ لال ہوتا ہے۔

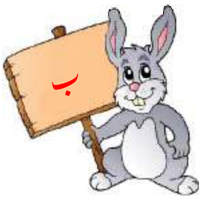

بخرے	تقسیم،ٹکڑا،حصہ	چھوٹی چھوٹی باتوں پرخاندان کے بخرے نہ ہونے دیں۔
بدنصیب	بدقسمت،کم بخت	بدنصیب ہیں وہ لوگ جووالدین کوتکلیف دیتے ہیں۔
برکھا	بارش،برسات	موسم برکھامیں تمام علاقے ہرے بھرے ہوجاتے ہیں۔
بن باس	جنگل میں رہنا،دیس سے نکالا ہوا	رام چندرجی کو14 سال کا بن باس دیا گیا۔
بہار	سرسبز،پھول کھلنے کا موسم	موسمِ بہار میں درختوں پر نئے پتے پھوٹتے ہیں۔
بہانے	عذر،ٹال مٹول	کام چور ہمیشہ بہانے بناتا ہے۔
بہترین	سب سے اچھا	کتابیں ہماری بہترین ساتھی ہیں۔
بہکانا	بھٹکانا	چکنی چپڑی باتیں کرکے بہکانے والوں سے خبردار رہیں۔
بھنورے	ایک قسم کا بڑا سیاہ پردار کیڑا	پھولوں پرتتلیوں کے ساتھ بھنورے بھی منڈلاتے ہیں۔
بیساکھی	وہ لاٹھی جسکی مدد سے پیروں سے معذور افراد چلتے ہیں	اپاہج لوگ بیساکھی کی مدد سے چلتے ہیں۔
بینائی	تیزنظر،روشنی	مچھلی کا انڈا کھانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔
بُونا	تخم ریزی،بیج ڈالنا،بوائی کرنا	کسان کھیتوں میں بیج بُو کرفصل اُگاتا ہے۔

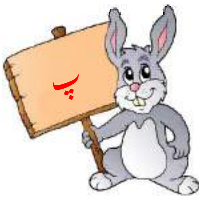

پٹ سن	ایک پوداجس میں سے سن نکالتے ہیں	ماحولیات کے تحفظ کے لئے پٹ سن سے بنی تھیلیاں استعمال کریں۔
پروان	کامیاب ہونا، تکمیل کو پہنچنا	اچھی تربیت سے بچے پروان چڑھتے ہیں۔
پون	ہوا	گرما کے موسم میں ٹھنڈی پون راحت دیتی ہے۔
پیغام	اطلاع،پیام	ساری دنیا میں بھلائی کے پیغام کو پھیلاتے جائیے۔

SCERT TELANGANA

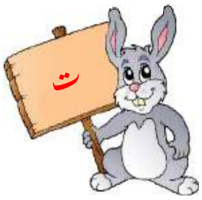

تاجر	سوداگر، تجارت کرنے والا	تاجر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمانداری سے تجارت کرے۔
تامّل	سوچ بچار کرنا، فکر، تذبذب	سچی بات کو بلا تامّل قبول کرنا چاہئے۔
تحریک	حرکت دینا، کسی بات کو شروع کرنا	خلافت تحریک علی برادران نے شروع کی۔
تحلیل	گلنا، حل جانا	دودھ میں شکر تحلیل ہو جاتی ہے۔
تذکرہ	ذکر، ماضی کی کسی بات کا ذکر کرنا	یوم آزادی کے موقع پر قومی رہنماؤں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔
تربیت	پرورش، تعلیم	اچھی تربیت سے شخصیت میں نکھار آتا ہے۔
ترس آنا	رحم آنا	معذور لوگوں کی زندگی پر ترس آتا ہے۔
ترک کرنا	چھوڑ دینا، قطع تعلق کر لینا	نماز ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
تسلیم	قبول کرنا، سلام کرنا	اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام کی قابلیت کو ساری دنیا تسلیم کرتی ہے۔
تمیز	ادب، قاعدہ	بڑوں سے تمیز سے پیش آؤ۔
توازن	ہم وزن ہونا، تناسب کرنا، اعتدال	ہمیں ہر کام میں توازن رکھنا چاہئے۔

ٹائٹل	کھیل کا خطاب	ثانیہ مرزا نے ٹینس کے کھیل میں دوبئی اوپن ٹائٹل جیتا۔
ٹٹولنا	ہاتھ سے ڈھونڈنا، معلوم کرنا	نابینا افراد اکثر اپنی چیزیں ٹٹولتے رہتے ہیں۔

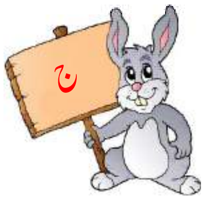

جاں نثار	جان فدا کرنا، قربان کرنا	فوجی ملک کے لئے اپنی جان نثار کرتے ہیں۔
جذباتی	جو دوسروں کی باتوں کا جلد اثر لے	خوشی یا غم کے موقعوں پر انسان جذباتی ہو جاتا ہے۔
جذب	چوسنا، کشش	بارش کا پانی زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔
جسارت	ہمت	میں کلکٹر کے دفتر میں جانے کی جسارت نہ کر سکا۔
جستجو	تلاش، تجسس، طلب	پڑھنے لکھنے میں جستجو ہو تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
جھرمٹ	بھیڑ، ہجوم، جمگھٹ	عیدگاہ میں عید کے موقع پر جھرمٹ نظر آتا ہے۔

SCERT TELANGANA

جھولے	حرکت کرنا، لہرا اُٹھنا	ملوں میں جھولے تیزی سے جھولے لیتے ہیں۔
جیون	زندگی	انسان کو اپنا جیون سادگی سے گذارنا چاہیئے۔
جگر جگر	اتنا زیادہ چمکنا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیانے لگیں	دیوالی کی رات بازار تمام جگر جگر ہوجاتا ہے۔

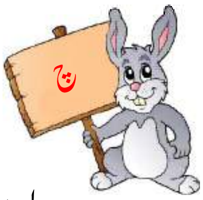

چرچے	شہرت، بول بالا	سارے عالم میں اُردو زبان کے چرچے ہیں۔
چوپال	بیٹھک، نشست گاہ، پنچایت	اکثر گاؤں کے لوگ اپنے مسائل چوپال میں جمع ہوکر حل کرتے ہیں
چوکنا	بھولنا، غلطی کرنا، نشانہ نہ لگنا	نشانہ بازی میں چوکنا کھلاڑی کی ہار کا سبب بنا۔
چہل قدمی	ٹہلنا، ہوا خوری کرنا	صبح اُٹھ کر چہل قدمی کرنا اچھی عادت ہے

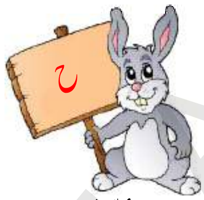

حاضر جوابی	ہر بات کا فوری معقول جواب دینا	مُلّا نصرالدین اپنی حاضر جوابی کے لئے مشہور تھے۔
حدت	گرمی کی تیزی، تندی، زور، جوش	گرمی کی شدید حدت سے گلوبل وارمنگ جیسے مسائل پیدا ہورہے ہیں.
حسد	جلن، عداوت	وہ شخص کبھی ترقی نہیں کرتا جو حسد کرتا ہے۔
حسین	خوبصورت	اللہ تعالیٰ نے بے حد حسین دنیا بنائی۔
حمایت	طرفداری، امداد	سچے ساتھی کی ہمیشہ حمایت کرنی چاہیئے۔
حوصلہ	ہمت	اساتذہ کی ہمت افزائی سے ہمارا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔
حیرانی	پریشانی، حیرت	تاج محل دیکھنے والے سیاح اپنی حیرانی چھپا نہیں سکتے۔
حَکَم	فیصلہ کرنے والا، منصف	گھر کے بڑے گھر کے حَکَم ہوتے ہیں۔

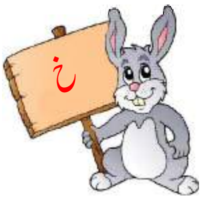

خدشہ	ڈر، خوف، اندیشہ	غلطی کرنے والے کو ہمیشہ سزا کا خدشہ رہتا ہے۔
خطا	قصور، گناہ، جرم	اگر کوئی خطا ہوجائے تو معافی مانگ لینا چاہیئے۔
خواہش	آرزو، تمنا، شوق	ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ اُن کی اولاد نیک بنے۔

SCERT TELANGANA

خوش مزاج	ہنس مکھ	خوش مزاج لوگ ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔
خوش نما	دلچسپ، خوبصورت	پھولوں اور پتوں پر شبنم کی بوندیں خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔
خیر	نیکی، بھلائی	یتیم کی کفالت ایک کارِ خیر ہے۔

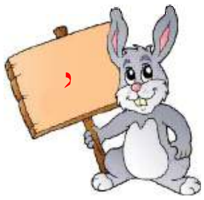

داستان	قصہ در قصہ کہانی	''سب رس'' اُردو کی پہلی نثری داستان ہے۔
ڈانٹ پھٹکار	جھڑکی، تنبیہ کرنا	ماں باپ کی ڈانٹ پھٹکار میں بھی نصیحت ہوتی ہے۔
درجہ کمال	رتبہ حاصل کرنا، مرتبہ کو پہنچنا	محمد رفیع نے گلوکاری کے فن کو درجہ کمال تک پہنچایا
دردناک	درد بھرا	حادثے کا منظر بڑا دردناک تھا۔
دریافت کرنا	تحقیق کرنا، معلوم کرنا	رونالڈ راس نے ملیریا کی دوا دریافت کی
دل ٹوٹنا	مایوس ہونا، ناکام ہونا	ناکامیوں پر اکثر دل ٹوٹ جاتا ہے۔
دلجوئی	تسلی، تسکین	پریشانی میں ایک دوسرے کی دلجوئی کرنا اچھی بات ہے۔
دہکانا	شعلوں کو بھڑکانا	لوہے کو موڑنے کے لئے دہکتی ہوئی آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
دھرتی	زمین	ہماری دھرتی پر کئی معدنی ذخائر ہیں۔
دیانتداری	ایمانداری	دیانت داری ایک بہترین انسانی صفت ہے۔
دیدار	جلوہ، نظارہ	اللہ کے دیدار کے لئے موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر گئے تھے۔

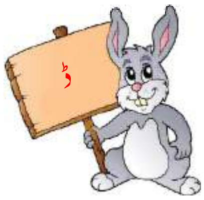

ڈگر	راستہ، انداز، طرز	ہمیشہ سچائی اور نیکی کی ڈگر پر چلنا چاہئے۔
ڈھنگ	طریقہ، طرز	کھلاڑیوں کو اچھے ڈھنگ سے کھیلنے پر جیت حاصل ہوتی ہے۔

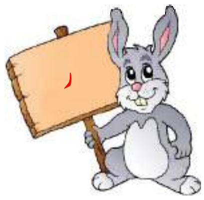

راز	بھید، خفیہ یا پوشیدہ بات	راز کی باتیں دوسروں پر ظاہر نہ کرو۔
رجحان	میلان، توجہ	موجودہ زمانے کے طالب علموں کا رجحان پڑھائی پر کم اور فیشن پر زیادہ ہے۔

SCERT TELANGANA

رکھوالے	محافظ، نگہبان	سپاہی ملک کی سرحدوں کے رکھوالے ہوتے ہیں۔
روگ	بیماری، وباء	ہر روگ کا علاج ممکن ہوتا ہے۔
رونق	چمک، چہل پہل، بہار	عید کے دن ہر گھر پر رونق چھا جاتی ہے۔
رہائش	قیام، سکونت	دور سے جب مہمان آتے ہیں تو ہمارے مکان پر ان کی رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔
رینکنگ	درجہ بندی	محمود دسویں جماعت میں اچھے رینک سے کامیاب ہوا۔
رُخ	سمت	ہوا کے رُخ کو معلوم کرنے کے لئے باد پیما استعمال کیا جاتا ہے۔

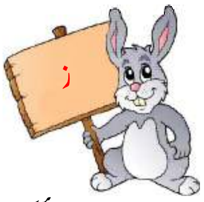

زور آزمانا	طاقت آزمانا	کمزوروں پر زور آزمائی کرنا بری بات ہے۔
زینہ	سیڑھی	اسٹیج پر چڑھنے کے لئے زینہ لگایا گیا۔

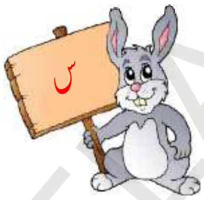

سپنا	خواب	نیند سے جاگنے پر سپنا ٹوٹ جاتا ہے۔
ستائش	تعریف	اچھے کام کرنے والوں کی ستائش کرنی چاہئے۔
ستم	ظلم	کمزوروں پر ستم نہیں ڈھانا چاہئے۔
سدا	ہمیشہ	ماں باپ سدا اپنے بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
سرائے	مسافر کے ٹھہرنے کی جگہ	پرانے زمانے میں مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے سرائے بنائے جاتے تھے۔
سرخ	لال رنگ	خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔
سسکنا	ہچکیاں لیتے ہوئے رونا	بچے کی گمشدگی پر ماں باپ سسک سسک کر رو رہے تھے۔
سکیڑنا	سمیٹنا	پودوں کو وقت پر پانی نہ دیا جائے تو وہ سکڑ جاتے ہیں۔
سندر	خوبصورت	ننھے بچے بہت سندر لگتے ہیں۔
سنگ مرمر	ایک قسم کا سفید پتھر	تاج محل سنگ مرمر سے بنی انتہائی خوبصورت عمارت ہے۔
سوجھ بوجھ	عقل، دانائی	حضرت عمرؓ نے اپنی سوجھ بوجھ سے اُمّت کے اختلاف کو دور کیا۔
سہانا	دل پسند، بھلا معلوم ہونے والا	صبح کا وقت سہانا ہوتا ہے۔
سہنا	برداشت، جھیلنا	قومی رہنماوں نے آزادی کے لئے جیل کی مصیبتوں کو سہا ہے۔

SCERT TELANGANA

سیراب	پانی سے بھرا،لبریز	بارش سے کھیت سیراب ہوتے ہیں۔
سُر	آواز،موسیقی کی مخصوص آواز	گیتوں میں اگر سُر نہ ہوتو وہ بے اثر بن جاتے ہیں۔

شاداب	سرسبز،ہرابھرا،تروتازہ	موسم برسات میں جنگل شاداب ہوجاتے ہیں۔
شادیانہ	خوشی کا باجہ	یوم آزادی کے موقع پر ہم شادیانہ بجاتے ہیں۔
شجرکاری	پودے لگانا	ہمیں شجرکاری کے ذریعہ ماحول کی حفاظت کرنا چاہئے۔
شعور	عقل،سلیقہ	انسان کی زندگی میں باقاعدگی اس کے شعور سے پیدا ہوتی ہے۔
شفاف	بیحد صاف جسمیں آر پار نظر آئے	شیشے کا دروازہ بہت شفاف ہے
شفقت	مہربانی اور محبت سے پیش آنا	اساتذہ اپنے شاگردوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں۔
شور	غل	جماعت میں اکثر بچے استاد کی غیر موجودگی میں شوروغل مچاتے ہیں۔

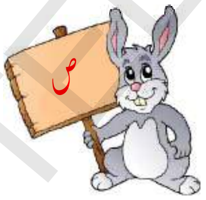

صبا	صبح کی ہوا،موسم بہار کی ہوا	بادِصبا صحت کے لئے اچھی ہوتی ہے۔
صدا	آواز	فقیر در پر صدا لگاتا ہے۔

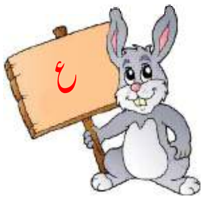

عکس	سایہ، پرچھائی	چاند کا عکس پانی میں نظر آتا ہے۔
عمدہ	بہت اچھا، خوب صورت	عیدین کے موقع پر ہر کوئی عمدہ لباس پہنتا ہے۔

SCERT TELANGANA

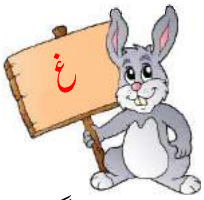

غم ناک	رنجیدہ، مایوس، اُداس	سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے حالات بڑے غم ناک ہوتے ہیں۔
غمگسار	غم خوار، ہمدرد	ایک اچھا دوست ہمارا غمگسار ہوتا ہے۔
غمگین	رنجیدہ، اُداس	ناکامیوں پر ہرگز غمگین نہ ہوں۔

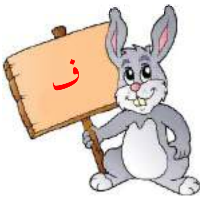

فدا	قربان ہونا، جاں نثار کرنا	سپاہی اپنے ملک کی حفاظت کے لئے اپنی جان بھی فدا کرتے ہیں۔
فیصلہ	تصفیہ، حکم	کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا چاہئے۔

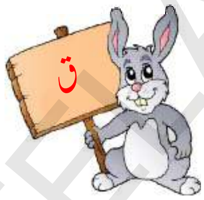

قائل	اقرار کرنے والا	ہمارے اخلاق اتنے اچھے ہوں کہ دشمن بھی قائل ہو جائے۔
قربت	نزدیکی	آپس میں تحفے تحائف دینے سے قربت بڑھتی ہے۔
قفس	پنجرا، جال، پھندا	پرندے قفس کی زندگی پسند نہیں کرتے۔
قید	بند، زندانی	جانور قید کی زندگی پسند نہیں کرتے۔

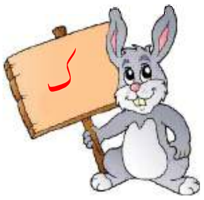

کانسہ کا تمغہ	ایک قسم کی دھات سے بنا مڈل	اولمپکس مقابلوں میں تیسرے نمبر پر آنے والے کھلاڑی کو کانسہ کا تمغہ دیا جاتا ہے۔
کرن	سورج یا چاند کی شعاع	سورج کی کرنوں کو زمین تک پہنچنے کے لئے 8 منٹ درکار رہیں۔
کسرت	ورزش	کسرتِ جسمانی ہمیں صحت مند رکھتی ہے۔
کشادہ	کھلا ہوا، پھیلا ہوا	انسان کو کشادہ دل ہونا چاہئے۔
کوچ	کھیل کی تربیت دینے والا	ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے ڈنکن فلیچر کو نیا کرکٹ کوچ مقرر کیا ہے۔
کوڑے دان	کچرا ڈالنے کا مقام	ہر گھر میں ایک کوڑے دان ہونا ضروری ہے۔

SCERT TELANGANA

کہکشاں	تاروں کا جھرمٹ	کہکشاں کا منظرات میں بے حد خوبصورت دکھائی دیتا ہے
کھوکھلا	خالی	دیمک لکڑی کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔
کیرئیر	پیشہ وارانہ زندگی	کپل دیو نے اپنے کھیل کے کیرئیر میں مڑ کر نہیں دیکھا۔

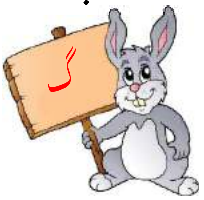

گفتگو	بات چیت	بچوں کو گفتگو کے آداب سیکھنا چاہئے۔
گود لینا	بچہ پال لینا	یتیم و یسیر بچوں کو گود لینا چاہئے۔
گونج	آواز کی گردش، دھاڑ	قلعہ گولکنڈہ میں ایک ایسا گنبد ہے جس سے آواز کی گونج بالا حصار تک سنائی دیتی ہے۔
گھٹانا	کم کرنا	پنسل استعمال سے گھٹتی رہتی ہے۔

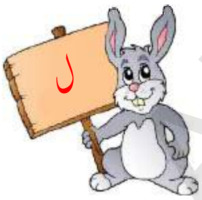

لاجواب	بے مثال، جس کا جواب نہیں	زاہد اپنی حاضر جوابی سے سب کو لاجواب کرتا ہے۔
لاحق	وابستہ، لگنا	تمباکو کے استعمال سے کئی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔
لازمی	ضروری، واجبی ہونا	ہر طالب علم کو دعائیہ اجتماع میں شریک ہونا لازمی ہے۔
لعل	سرخ رنگ کا ہیرا، جواہر	پرانے زمانہ میں بادشاہ کے تاج میں لعل و جواہر جڑے ہوتے تھے۔
لقب	وہ نام جو کسی شہرت کی وجہ سے دیا جاتا ہے	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ''خلیل اللہ'' تھا۔
لگن	محبت، شوق	کسی کام کو لگن کے ساتھ کیا جائے تو کامیابی ملتی ہے۔
لہو	خون	ہیموگلوبن کی وجہ سے لہو کا رنگ لال ہوتا ہے۔

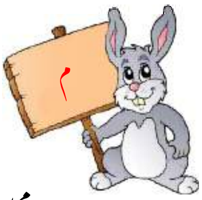

ماڈل	نمونہ	ہماری جماعت میں تاج محل کا اچھا ماڈل ہے۔
متعجب	تعجب کرنے والا	سڑک پر ہونے والے کرتب کو سب متعجب ہو کر دیکھنے لگے۔
متوالے	مست، مدہوش، مخمور	برسات میں مور متوالا ہو کر ناچتا ہے۔
محبوب	دوست، پسندیدہ	اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
مداخلت	دخل دینا، خلل ڈالنا	لوگوں کے کام میں ہم مداخلت نہ کریں۔

SCERT TELANGANA

مرغوب	پسندیدہ، لذیز، دل پسند	کھیل کود بچوں کو بہت مرغوب ہوتے ہیں۔
مرکز	کسی چیز کا درمیانی حصہ	زمین اپنے مرکز پر گھومتی ہے۔
مسام	جسم کے وہ سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے	ہمارے جسم کے جلد پر مسام ہوتے ہیں۔
مشہور	شہرت یافتہ، نامور، معروف	عرفان پٹھان ایک مشہور کرکٹ کھلاڑی ہیں۔
مصاحبوں	ساتھی، ہم نشین، خاص دوست	بیربل شہنشاہ اکبر کے خاص مصاحبوں میں سے تھے۔
مصنوعی	بناوٹی، نقلی، بنایا ہوا	ضعیف لوگ مصنوعی دانت اپنے منہ میں لگاتے ہیں۔
مضرصحت	صحت کے لئے نقصاندہ	رات میں دیر تک جاگنا مضرصحت ہے۔
مظاہرہ	ظاہر کرنا، اظہار کرنا	اپنی مانگیں منوانے کے لئے عوام مظاہرہ کرتے ہیں۔
معذور	مجبور، لاچار	ہمیں معذور لوگوں کی مدد کرنا چاہئے۔
مگن	مست، ڈوبا ہوا، غرق	ٹیچر پڑھانے میں اس قدر مگن تھے کہ گھنٹی سنائی نہیں دی۔
ملگجا	مٹی کے رنگ کا	آلودہ پانی ملگجا ہوتا ہے۔
منافع	فائدہ، نفع	احمد نے تجارت میں خوب منافع کمایا۔
منصف	انصاف کرنے والا	شہنشاہ جہانگیر منصف بادشاہ گذرے ہیں۔
موثر	متاثر کرنے والا، کارگر	مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر ہمیشہ موثر ہوا کرتی تھی۔
مہارت	مشق، عبور	سائنا نہوال نے بہت کم عمر میں بیڈمنٹن میں مہارت حاصل کی۔

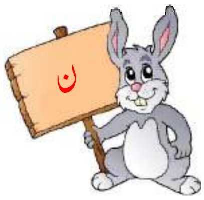

نسیم	صبح کی ٹھنڈی ہوا	بیماروں کے لئے نسیم صبح نعمت سے کم نہیں۔
نشست	بیٹھنے کی جگہ	کمرہ جماعت میں ہمیشہ اپنی نشست پر ہی بیٹھنا چاہئے۔
نشوونما	بالیدگی، پھولنا پھلنا	متوازن غذا سے اچھی نشوونما ہوتی ہے۔
نکڑ	گلی، راستے کا موڑ	گلی کے نکڑ پر ٹھہر کر باتیں کرنا بداخلاقی ہے۔
نہارو	ٹکٹکی لگا کر دیکھنا	ماں اپنے بچوں کو ہمیشہ پیار بھری نظروں سے نہارتی ہے۔
نہایت	انتہائی، بے حد	راشد نہایت ہی ذہین لڑکا ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2018-19

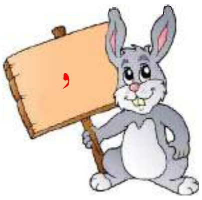

وفات	موت،انتقال	ہرانسان کی وفات کا وقت مقرر ہے۔
وقفہ	مہلت	اسکول میں دو پیریڈ کے بعد وقفہ دیا جاتا ہے۔

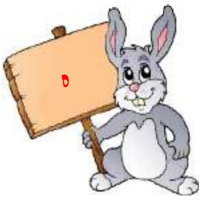

ہجرت	وطن سے دوسرے علاقے میں جا کر بس جانا	آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔
ہدایت	رہنمائی،طریقہ بتانا،سکھانا	بڑوں کی ہدایت پر عمل کرنا چاہئے۔
ہستی	وجود،قیام،موجودگی	روز قیامت ہر ایک ہستی فنا ہو جائے گی۔
ہمت افزائی	حوصلہ افزائی	کمزور طلباء کی ہمت افزائی کریں تو ان میں آگے بڑھنے کی لگن پیدا ہوتی ہے۔

SCERT TELANGANA